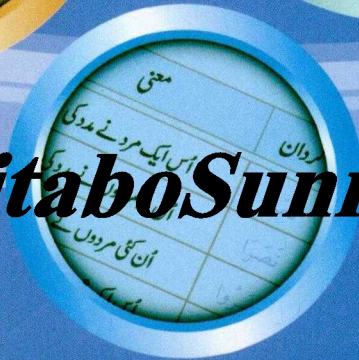
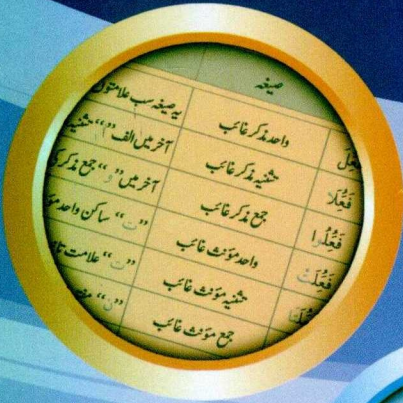


# ابتدائی قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں تدریبات کے ساتھ  
عربی گرامر کا ایک نیا انداز

فعل ماضی مجہول

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ  
اس کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف  
نہیں کو ضمہ (پیش) دے دیں اور ساک



[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

### ☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

[kitabosunnat@gmail.com](mailto:kitabosunnat@gmail.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)





# ابتدائی قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں تدریسات کے ساتھ  
عربی گرامر کا ایک نیا انداز



دارالسلام ریسرچ سنٹر

## مُحَمَّدٌ حَقُّ الشَّاعَةِ بِلَی دَارِ اِسْلَامِ مَحْفُوظِیْنِ



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

شاہ عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الزیاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4034332 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الزیاض • الفیضان: فون: 1 4614483 00966 فیکس: 4644945 • المذخر: فون: 1 4735220 00966 فیکس: 4735221  
• سویدی فون: 1 4286641 00966 • سوئیڈن/فیکس: 1 2860422 00966

مکہ: فون: 2 6879254 00966 فیکس: 6336270 • مدینہ منورہ: فون: 4 8234446, 8230038 00966 فیکس: 04 8151121  
القبر: فون: 3 8692900 00966 فیکس: 3 8691551 00966 فیکس: 7 2207055 • فیکس مشیط: فون: 00966  
شیخ البحر: فون: 0500887341 فیکس: 8691551 • قصیم (بریدہ): فون: 0503417156 فیکس: 00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک: فون: 625 5925 001 718 • سوئیڈن: فون: 713 722 0419 001 • کینیڈا • ٹیمپا: فون: 416 4186619 001  
لندن • دارالسلام انٹرنیشنل: فون: 20 77252246-0044 20 85394885-0044 • دارالسلام انٹرنیشنل: فون: 0121 7739309 0044  
متحدہ عرب امارات • شارجہ: فون: 6 5632623 00971 فیکس: 5632624 • فرانس: فون: 01 480 52928 0033 فیکس: 01 480 52997 0033  
انڈیا • دارالسلام انڈیا: فون: 44 45566249 0091 • سوہاگ: فون: 12041 98841 0091 • اسلامک بکس انڈیا: فون: 22 2373 4180 0091  
• نیپال: فون: 40 2451 4892 0091 • سوہاگ: فون: 30850 98493 0091 • ایم اے ایس بکس نیپال: فون: 42157847 0091  
سری لنکا • دارالکتاب: فون: 115 358712 0094 • دارالایمان ٹرسٹ: فون: 114 2669197 0094

### پاکستان ہیڈ آفس و سٹوری شو روم

لاہور 36- نوزل، کینزٹ ٹاپ، لاہور: فون: 00 24,372 32 4 00 24,372 32 4 00 0092 42 373 240 34,372 400 0092 42 373 540 72 فیکس: 042 373 540 72  
• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور: فون: 54 200 371 0092 فیکس: 03 207 373 042  
• ۷ بک، گول کمرشل مارکیٹ، دوکان: 2 (گروڈ پور) ڈیفنس، لاہور: فون: 10 926 356 0092

کراچی: مین طارق روڈ، ڈالمن ہال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی: فون: 36 939 939 21 0092 فیکس: 37 939 939 21 0092

اسلام آباد: F-8 مرکز، اسلام آباد: فون: 13 815 22 0092

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین، جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

نگران علی  
عبد المالك مجاہد

## مؤلفین

- مولانا مفتی عبد الولی خان
- ابو الحسن حافظ عبد الخالق
- مولانا محمد عمران اُصام
- مولانا حافظ عبد اسماعیل
- مولانا محمد یوسف قصوری
- مولانا ابوالنعمان بشیر احمد

## نظر ثانی

- شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی (جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اشرفی (دار الحدیث محمدیہ، جلال پور پیر والا)

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
35	اسم فاعل	7	اصطلاحات
37	اسم مفعول	9	علم صرف
39	اسم تفضیل	9	کلمہ کی تعریف و تقسیم
41	اسم ظرف	11	میزان صرفی
43	اسم آلہ	12	فعل کی تقسیم
46	شش اقسام	12	فعل ماضی، مضارع اور امر
48	فعل ثلاثی مجرد کے ابواب	12	فعل لازم اور متعدی
49	صرف صغیر	12	فعل معروف اور مجہول
54	غیر ثلاثی مجرد کے ابواب	13	فعل مثبت اور منفی
56	صحیح و معقل	14	فعل ماضی
58	ہفت اقسام کے بعض قواعد	15	صیغوں کی شناخت
59	مہموز کے قواعد	17	فعل ماضی مجہول
61	مضاعف کے قواعد	20	فعل مضارع
63	مثال کے قواعد	21	صیغوں کی شناخت
66	اجوف کے قواعد	23	فعل مضارع مجہول
71	ناقص کے قواعد	25	نون تاکید
76	اسم جامد کا بیان	29	فعل امر
79	مصدر کا بیان	34	اسم کی تقسیم
80	تصغیر کا بیان	34	اسمائے مشتقہ کا بیان



## عرض ناشر

”ابتدائی قواعد الصرف“ آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ علم صرف تمام عربی علوم و معارف کے لیے ستون کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ تمام عربی علوم اسی کی مدد سے چہرہ کشا ہوتے ہیں۔

علوم نقلیہ کی جلالت و عظمت اپنی جگہ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے اسرار و رموز اور معانی و مفاہیم تک رسائی علم صرف کے بغیر ممکن نہیں۔

حق یہ ہے کہ قرآن و سنت اور دیگر عربی علوم سمجھنے کے لیے ”علم صرف“ کلیدی حیثیت رکھتا ہے، اس کے بغیر علوم اسلامیہ کی گہرائی و گیرائی اور وزن و وقار تک پیش قدمی کا کوئی امکان نہیں۔

علم صرف کی مذکورہ اہمیت کے پیش نظر عربی، فارسی اور دیگر زبانوں میں اس فن کی مفصل و مطوّل، متوسط اور مختصر ہر طرح کی کتابیں لکھی گئیں۔ اردو زبان میں صرف و نحو کی کتابیں لکھنے کا مقصد لسانی اصول و قواعد کی تسہیل و تفہیم اور عربی زبان کی ترویج و اشاعت ہی تھا۔ کیونکہ فن تعلیم کا اصول اور تجربہ یہ ہے کہ ابتدائی طور پر کوئی مضمون اگر مادری زبان میں ذہن نشین ہو جائے تو پھر اُسے کسی بھی اجنبی زبان میں تفصیل و اضافہ سمیت بخوبی پڑھا اور سمجھا جاسکتا ہے۔ زیر نظر کتاب اسی مقصد کے تحت الثانیۃ العامة کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ① قواعد و مسائل کی عام فہم اور آسان اسلوب میں پیشکش۔ ② قواعد و مسائل میں رائج قول کا التزام۔
- ③ قواعد اور مثالوں کی صحت و درستی کا امکان بھر اہتمام۔ ④ محل استہاد کی الفاظ اور الوان کے ذریعے وضاحت۔ ⑤ طالبان علم کی آسانی کے لیے درج کردہ مثالوں کا سلیس اردو میں ترجمہ۔ ⑥ طالب علم کی ذہنی استعداد اور علمی درجے کا خصوصی لحاظ۔ ⑦ قواعد کی تطبیق و اجرا کے لیے ہر سبق کے بعد تمرینات۔ ⑧ فن صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير في التصريف، النحو الوافي، جامع الدروس

العربية اور نزہۃ الطرف کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے اخذ واستفادہ۔

یہ کتاب وفاق المدارس السلفیہ کے چیئرمین سینیئر پروفیسر ساجد میر (امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث، پاکستان)، ڈاکٹر حافظ عبدالکریم (ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث، پاکستان)، چودھری محمد یسین ظفر (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ، پاکستان)، مولانا محمد یونس بٹ (نگران وفاق المدارس السلفیہ) اور دیگر اکابر علمائے کرام کے حکم کے مطابق انھی کی سرپرستی میں تیار کی گئی ہے۔ نصاب کمیٹی کے تجربہ کار ارکان اور علوم اسلامیہ و عربیہ کے ماہر معلمین مولانا مفتی عبدالولی خان، ابوالحسن حافظ عبدالخالق، مولانا عمران صارم اور مولانا حافظ عبدالسمیع، مولانا محمد یوسف قصوری اور مولانا ابونعمان بشیر احمد رحمہ اللہ نے اس کتاب کی تحریر و ترتیب میں بڑی محنت سے حصہ لیا ہے اور مہارت فن، باریک بینی اور احساس ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ اس سلسلے میں محترم پروفیسر محمد یحییٰ چیئرمین نصاب کمیٹی سے بھی گاہے گاہے مشورہ لیتے رہے۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ وفاق المدارس کے اکابر علمائے کرام اور کہنہ مشق مدرسین و شیوخ الحدیث نے اس پر نظر ثانی بھی فرمائی ہے۔ یوں یہ کتاب عربی کے تدریسی سرمائے میں ایک قیمتی اضافہ اور عربی سیکھنے کے آرزو مندوں کے لیے ایک نادر تحفہ ہے۔ چونکہ یہ دارالسلام کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے اس لیے عجب نہیں کہ اس میں بعض تسامحات راہ پا گئی ہوں، لہذا قارئین کرام اور علمائے عظام سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کو بے داغ اور خوب سے خوب تر بنانے کے لیے ممکنہ اغلاط و تسامحات کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر دی جائے۔

میں دارالسلام لاہور کے مدیر عزیزی حافظ عبدالعظیم اسد، شعبہ نصاب سازی اور کمپوزنگ و ڈیزائننگ کے محترم کارکنوں کا شکر گزار ہوں کہ ان کی محنت اور ہنرمندی سے اتنی اچھی اور اہم کتاب منظر عام پر آ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب عزیزوں کو جزائے خیر دے۔ آمین!

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

ہیجنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

ستمبر 2012ء



## اصطلاحات

**حرکت** زیر (ـَ)، زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

**متحرک** حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

**فتحہ** زیر (ـَ) کو کہتے ہیں۔

**کسرہ** زیر (ـِ) کو کہتے ہیں۔

**ضمہ** پیش (ـُ) کو کہتے ہیں۔

**سکون** حرکت نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں اور اس کی علامات: (ـْ)، (ـَ)، (ـِ) ہیں۔

**تنوین** دوزبر (ـِ)، دوزیر (ـِ) اور دو پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

**مفتوح** وہ حرف جس پر فتحہ (زبر) ہو، جیسے: الْكِتَابُ میں ”ت“۔

**مکسور** وہ حرف جس پر کسرہ (زیر) ہو، جیسے: الْكِتَابُ میں ”ک“۔

**مضموم** وہ حرف جس پر ضمہ (پیش) ہو، جیسے: الْكِتَابُ میں ”ب“۔

**مشدد** وہ حرف جس پر تشدید (ـّ) ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ میں دوسرا ”میم“۔

**واحد** ایک کو کہتے ہیں۔

**تثنیہ** دو کو کہتے ہیں۔

**جمع** دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

**متکلم** بات کرنے والا۔

**مخاطب** وہ جس سے بات کی جا رہی ہو۔

**غائب** اُس شخص کو کہتے ہیں جس کے بارے میں بات کی جا رہی ہو۔

اُردو زبان میں متکلم کے لیے ”میں“ اور ”ہم“ مخاطب کے لیے ”تو“ اور ”تم“ اور غائب کے لیے ”اُس“ اور ”وہ“ وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

**زمانہ** زمانہ وقت کو کہتے ہیں، زمانے تین ہیں: ماضی ”گزرا ہوا“ حال ”موجودہ“ مستقبل ”آنے والا“۔

**ثلاثی مجرد** تین حرفی اسم اور فعل کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں، جیسے: عَلِمَ، زَيْدٌ، شَجَرَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ وغیرہ۔  
**حروف علت** واؤ، الف اور یاء جن کا مجموعہ ”وائی“ بنتا ہے، انہیں حروف علت کہتے ہیں۔  
**حروف صحیحہ** حروف علت کے سوا باقی تمام حروف تہجی، حروف صحیحہ کہلاتے ہیں۔  
**حروف اصلیہ** یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں ہوں، جیسے: نَصَرَ بوزن فَعَلَ۔

**حروف زائدہ** یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ ہوں، جیسے: اجْتَنَبَ بوزن افْتَعَلَ میں ہمزہ اور ”ت“۔

### سوالات و تدریبات

① حروف اصلیہ اور حروف زائدہ میں کیا فرق ہے؟

② متکلم اور مخاطب کسے کہتے ہیں؟

③ مناسب لفظ سے خالی جگہ پر کریں:

① جس حرف پر کسرہ ہو، اسے ..... کہتے ہیں۔

(مضموم، مفتوح، مکسور)

② واؤ، الف اور یاء کو حروف ..... کہتے ہیں۔

(علت، صحیحہ)



## علم صرف

**لغوی معنی:** صرف کا لغوی معنی ہے: ”پھیرنا تبدیل کرنا۔“  
**اصطلاحی تعریف:** صرف وہ علم ہے جس میں صیغے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کے قواعد و ضوابط بیان کیے جائیں۔

**موضوع:** علم صرف کا موضوع اسمِ معرب اور فعلِ متصرف ہے۔  
**فائدہ:** عربی کے مفرد الفاظ کا صحیح تلفظ کرنا اور ان میں غلطی کرنے سے محفوظ رہنا۔  
**حکم:** اس علم کا سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔

## کلمہ کی تعریف و تقسیم

**کلمہ:** بامعنی مفرد لفظ کو ”کلمہ“ کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: 1 اسم 2 فعل 3 حرف  
**1 اسم:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: رَجُلٌ ”مرد“ عِلْمٌ ”جاننا“۔  
**2 فعل:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: نَصَرَ ”اس نے مدد کی“ (ماضی) يَنْصُرُ ”وہ مدد کرتا ہے / مدد کرے گا“ (حال / استقبال) اَنْصُرُ ”تو (ایک مرد) مدد کر“ (استقبال)۔

**3 حرف:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی جملے میں واقع ہوئے بغیر نہ بتا سکے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے، جیسے: مِنْ، اِلَى، فِي۔  
**اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی مثال یوں بھی بیان کی جاسکتی ہے:** اَمِنْ حَامِدٌ بِاللّٰهِ۔ اس میں اَمِنْ فعل، حَامِدٌ اسم ”ب“ حرف (حرفِ جرّ) اور لفظ اللّٰہ بھی اسم ہے۔

### سوالات و تدریبات

1 علم صرف کی اصطلاحی تعریف لکھیں۔

2 علم صرف کا موضوع کیا ہے؟

3 بامعنی مفرد لفظ کو کیا کہتے ہیں؟

4 اسم کی تعریف کریں۔

5 اسم اور فعل کے درمیان بنیادی فرق کیا ہے؟

6 اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی کوئی مثال بیان کریں۔

7 علم صرف میں مہارت حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

8 مناسب لفظ سے خالی جگہ پُر کریں:

1 جو کلمہ اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے اسے ..... کہتے ہیں۔

(فعل، اسم، حرف)

2 بامعنی مفرد لفظ کو ..... کہتے ہیں۔

(کلمہ، موضوع)



## میزانِ صرفی

میزان کا معنی ہے: ترازو۔ جس طرح مختلف اشیاء کا وزن کرنے کے لیے ترازو استعمال ہوتی ہے، اسی طرح علم صرف میں کلمات کی ”بنائیں“ اور ”اوزان“ معلوم کرنے کے لیے بھی علمائے صرف نے ایک ترازو مقرر کی ہے جسے ”میزانِ صرفی“ کہا جاتا ہے۔

چونکہ عربی کے اکثر کلمات تین حرفی ہیں، اس لیے جو بنیادی میزان مقرر کی گئی ہے وہ بھی تین حروف سے مرکب ہے۔ یہ تین حروف ”ف، ع، ل“ ہیں۔ جن کلمات کے اصلی حروف چار یا پانچ ہیں ان کا وزن معلوم کرنے کے لیے میزان میں ایک اور دو لام کا اضافہ کیا جاتا ہے، یعنی

- 1] ثلاثی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل
- 2] رباعی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل
- 3] خماسی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل، ل

## فعل کی تقسیم

### فعل ماضی، مضارع اور امر

**فعل ماضی:** وہ فعل ہے جو کسی کام کے گزشتہ زمانے میں واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: **كَتَبَ** ”اس نے لکھا۔“ **أَكَلَ** ”اس نے کھایا۔“

**فعل مضارع:** وہ فعل ہے جو کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہونا بتائے، جیسے: **يَكْتُبُ** ”وہ لکھتا ہے“ **لَکْھے گا۔“**

**فعل امر:** وہ فعل ہے جس کے ذریعے سے آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: **اُکْتُبْ** ”تو (ایک مرد) لکھ۔“

### فعل لازم اور متعدی

**فعل لازم:** وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل تک محدود رہے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب نہ دے، جیسے: **نَامَ** **الطُّفْلُ** ”بچہ سو گیا۔“

**فعل متعدی:** وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل سے تجاوز کر کے مفعول بہ تک پہنچ جائے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: **قَرَأَ خَالِدٌ الْكِتَابَ** ”خالد نے کتاب پڑھی۔“

### فعل معروف اور مجہول

**فعل معروف:** وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل ہی کی طرف ہو، جیسے: **(خَلَقَ اللهُ)** ”اللہ (تعالیٰ) نے پیدا کیا۔“

**فعل مجہول:** وہ فعل ہے جس کی نسبت (عموماً) مفعول بہ کی طرف ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، جیسے: **(خُلِقَ)**



﴿الْإِنْسَانُ﴾ ”انسان پیدا کیا گیا۔“

### فعل مثبت اور منفی

**فعل مثبت:** وہ فعل ہے جس کے شروع میں حرف نفی (ما، لا وغیرہ) نہ ہو، جیسے: **نَصَرَ** ”اُس نے مدد کی“  
**يَنْصُرُ** ”وہ مدد کرتا ہے امدد کرے گا۔“

**فعل منفی:** وہ فعل ہے جس سے پہلے حرف نفی ہو، جیسے: **مَا كَتَبَ** ”اس نے نہیں لکھا“ **لَا يَكْتُبُ** ”وہ نہیں لکھتا۔“

### سوالات و تدریبات

① مندرجہ ذیل کی تعریف مع مثال لکھیں:

فعل ماضی ..... فعل مضارع ..... فعل امر ..... فعل لازم ..... فعل متعدی

② مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پر کریں:

① جس فعل کے شروع میں حرف نفی ہو، اسے فعل ..... کہتے ہیں۔

(مثبت، منفی)

② جس فعل کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، اسے فعل ..... کہتے ہیں۔

(معروف، مجہول)

③ جو فعل کسی کام کا زمانہ حال یا استقبال میں واقع ہونا بتائے، اسے فعل ..... کہتے ہیں۔

(ماضی، مضارع، امر)

## فعل ماضی

وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: **نَصَرَ** "اس نے مدد کی۔" فعل ماضی کے کل چودہ صیغے استعمال ہوتے ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

### گردان فعل ماضی معروف

گردان	معنی	صیغہ
نَصَرَ	اُس ایک مرد نے مدد کی	واحد مذکر غائب
نَصَرَا	اُن دو مردوں نے مدد کی	ثنیہ مذکر غائب
نَصَرُوا	اُن کئی مردوں نے مدد کی	جمع مذکر غائب
نَصَرَتْ	اُس ایک عورت نے مدد کی	واحد مؤنث غائب
نَصَرَتَا	اُن دو عورتوں نے مدد کی	ثنیہ مؤنث غائب
نَصَرْنَ	اُن کئی عورتوں نے مدد کی	جمع مؤنث غائب
نَصَرْتُ	تو ایک مرد نے مدد کی	واحد مذکر مخاطب
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی	ثنیہ مذکر مخاطب
نَصَرْتُمْ	تم کئی مردوں نے مدد کی	جمع مذکر مخاطب
نَصَرْتِ	تو ایک عورت نے مدد کی	واحد مؤنث مخاطب
نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں نے مدد کی	ثنیہ مؤنث مخاطب
نَصَرْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے مدد کی	جمع مؤنث مخاطب



نَصْرَتْ	میں ایک مرد یا ایک عورت نے مدد کی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَصَرْنَا	ہم دو مردوں یا دو عورتوں کو مدد دی	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

**فائدہ** یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ ان میں سے تین صیغے مذکر غائب، تین مؤنث غائب، تین مذکر مخاطب، تین مؤنث مخاطب اور دو متکلم کے لیے ہیں۔ نَصَرْتُ، تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب میں مشترک ہے، اسی طرح نَصْرْتُ، واحد مذکر و مؤنث متکلم میں اور نَصَرْنَا تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ ان صیغوں کو اچھی طرح پہچانیں اور یاد کریں۔

### صیغوں کی شناخت

گردان	صیغہ	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	واحد مذکر غائب	یہ صیغہ سب علامتوں سے خالی ہوتا ہے۔
فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	آخر میں الف "ا" تثنیہ مذکر غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلُوا	جمع مذکر غائب	آخر میں "و" جمع مذکر کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔ [1]
فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	"ت" ساکن واحد مؤنث غائب کی علامت ہے۔
فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	"ت" علامت تانیث ہے اور الف "ا" علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	"ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	واحد مذکر مخاطب	"ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	"تُمَا" تثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	"تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔

[1] الف، واو جمع اور دیگر واؤں کے درمیان فرق کے لیے ہے۔

فَعَّلْتُ	واحد مؤنث مخاطب	”ت“ مکسور واحد مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَّلْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	”تُمَا“ تثنیہ مذکر مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَّلْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	”نَّ“ جمع مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَّلْتُ	واحد مذکر مؤنث متکلم	”ت“ مضموم واحد مذکر مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔
فَعَّلْنَا	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	”نَا“ تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیر فاعل ہے۔

**فائدہ** تین حرفی فعل ماضی کا دوسرا حرف (عین کلمہ) کبھی مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، جیسے: نَصَرَ کبھی مکسور (زیر والا)، جیسے: سَمِعَ اور کبھی مضموم (پیش والا) ہوتا ہے، جیسے: کَرَّمَ۔

### سوالات و تدریبات

- ① فعل ماضی کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
  - ② فعل ماضی تین حرفی کا دوسرا حرف کتنی طرح سے آسکتا ہے؟ مع امثلہ بیان کریں۔
  - ③ ذیل میں عین کلمہ کی تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے ماضی معروف کی مکمل گردان کیجیے:
- فَعَلَ کی مثالیں: خَرَجَ ”وہ نکلا“ دَخَلَ ”وہ داخل ہوا“ سَتَرَ ”اُس نے چھپایا“ نَشَرَ ”اُس نے پھیلایا“ هَرَبَ ”وہ بھاگا“ رَفَدَ ”وہ سویا“۔
- فَعَلَ کی مثالیں: سَمِعَ ”اُس نے سنا“ شَهِدَ ”اُس نے گواہی دی“ حَسِبَ ”اُس نے گمان کیا“ ضَحِكَ ”وہ ہنسا“ سَعِدَ ”وہ نیک بخت ہوا“۔
- فَعَلَ کی مثالیں: صَعِبَ ”وہ مشکل ہوا“ كَرَّمَ ”وہ معزز ہوا“ قَرَّبَ ”وہ نزدیک ہوا“۔



## فعل ماضی مجہول

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اور باقی تمام متحرک (حرکت والے) حروف کو ضمہ (پیش) دے دیں اور ساکن حروف کو ساکن ہی رہنے دیں، جیسے: کَتَبَ سے کُتِبَ، سَمِعَ سے سُمِعَ، اِکْتَسَبَ سے اُكْتَسِبَ۔

## گردان فعل ماضی مجہول

گردان	معنی	صیغہ
نُصِرَ	اُس ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد مذکر غائب
نُصِرَا	اُن دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مذکر غائب
نُصِرُوا	اُن کئی مردوں کی مدد کی گئی	جمع مذکر غائب
نُصِرَتْ	اُس ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد مؤنث غائب
نُصِرَتَا	اُن دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مؤنث غائب
نُصِرْنَ	اُن کئی عورتوں کی مدد کی گئی	جمع مؤنث غائب
نُصِرْتُ	مجھے ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد مذکر مخاطب
نُصِرْتُمَا	تم دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مذکر مخاطب
نُصِرْتُمْ	تم کئی مردوں کی مدد کی گئی	جمع مذکر مخاطب

واحد مؤنث مخاطب	تجھ ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرْتُ
مثنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرْتُ
مثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہم دو یا کئی مردوں یا عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْنَا

مثلاً ثانی مجرد ماضی معروف کا دوسرا حرف مفتوح، مکسور اور مضموم تینوں طرح آتا ہے لیکن ماضی مجہول کا دوسرا حرف ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مثبت کے شروع میں مَ یا لَا لگا دینے سے فعل ماضی منفی بن جاتا ہے۔ ان کی وجہ سے فعل ماضی مثبت کے صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں ہوتی صرف نفی کا معنی پیدا ہو جاتا ہے، جیسے: مَا نَصَرَ ”اس نے مدد نہیں کی۔“

### سوالات و تدریبات

- 1 ماضی مجہول بنانے کا طریقہ مع امثلہ بیان کریں۔
- 2 ماضی منفی بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھیں۔
- 3 مندرجہ ذیل افعال سے ماضی مجہول کی مکمل گردان کیجیے:  
 طَلَبَ ”وہ طلب کیا گیا“    كُشِفَ ”وہ کھولا گیا“    حُمِدَ ”وہ تعریف کیا گیا“  
 وَضِعَ ”وہ رکھا گیا“    جُرِحَ ”وہ زخمی کیا گیا“    مُنِعَ ”وہ روکا گیا“
- 4 پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل ماضی مجہول بنائیں:

فعل معروف	معنی	فعل مجہول	معنی
أَكْمَلَ	اس نے پورا کیا	أُكْمِلَ	وہ پورا کیا گیا
رَفَعَ	اس نے اٹھایا	.....	.....

نمونہ



.....	.....	اس نے تعریف کی	مَدَحَ
.....	.....	اس نے ہٹایا	دَفَعَ
.....	.....	اس نے اعتماد کیا	اعْتَمَدَ
.....	.....	اس نے نکالا	اسْتَخْرَجَ



## فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: يَنْصُرُ ”وہ ایک مرد مدد کرتا ہے/ کرے گا۔“

**فعل مضارع بنانے کا طریقہ:** یہ فعل ماضی سے بنتا ہے، اس طرح کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فائے کلمہ کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ اور شروع میں حروف مضارع: ”أ، ت، ي، ن“ میں سے کوئی ایک حرف لگا دیا جاتا ہے جو کہ مضارع معروف میں (جس کی ماضی چار حرفی نہ ہو) مفتوح ہوتا ہے اور آخر کو ضمہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: فَتَحَ سے يَفْتَحُ، تَفْتَحُ، أَفْتَحُ، نَفْتَحُ۔ تثنیہ و جمع کے صیغوں میں تثنیہ و جمع کی علامات لگادی جاتی ہیں۔ مزید وضاحت درج ذیل گردانوں سے ہو جاتی ہے:

**فائدہ** ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے پڑھے اور یاد کیے جاتے ہیں:

### گردان فعل مضارع معروف

گردان	معنی	صیغہ
يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے / کرے گا	واحد مذکر غائب
يَنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں / کریں گے	تثنیہ مذکر غائب
يَنْصُرُونَ	وہ کئی مرد مدد کرتے ہیں / کریں گے	جمع مذکر غائب
تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے / کرے گی	واحد مؤنث غائب
تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں / کریں گی	تثنیہ مؤنث غائب
يَنْصُرْنَ	وہ کئی عورتیں مدد کرتی ہیں / کریں گی	جمع مؤنث غائب



واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد مدد کرتا ہے / کرے گا	تَنْصُرُ
تثنیہ مذکر مخاطب	تم دو مرد مدد کرتے ہو / کرو گے	تَنْصُرَانِ
جمع مذکر مخاطب	تم کئی مرد مدد کرتے ہو / کرو گے	تَنْصُرُونَ
واحد مؤنث مخاطب	تو ایک عورت مدد کرتی ہے / کرے گی	تَنْصُرِينَ
تثنیہ مؤنث مخاطب	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو / کرو گی	تَنْصُرَانِ
جمع مؤنث مخاطب	تم کئی عورتیں مدد کرتی ہو / کرو گی	تَنْصُرْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	میں ایک مرد / ایک عورت مدد کرتا ہوں / کرتی ہوں ا کروں گا / کرو گی	أَنْصُرُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہم دو مرد / دو عورتیں / کئی مرد / کئی عورتیں مدد کرتے ہیں / کریں گے	نَنْصُرُ

**نون اعرابی:** فعل مضارع کے سات صیغوں: چاروں تثنیہ (تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب) دونوں جمع مذکر (جمع مذکر غائب و جمع مذکر مخاطب) اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر میں آنے والے ”ن“ کو نون اعرابی کہتے ہیں۔

**ملاحظہ:** ثلاثی مجرد فعل مضارع معروف کا تیسرا حرف (عین کلمہ) مفتوح، مکسور اور مضموم تینوں طرح آتا ہے۔

### صیغوں کی شناخت

گردان	شناخت اور علامتیں
يَفْعُلُ	”ي“ حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے۔
يَفْعُلَانِ	”ي“ حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے، الف ”ا“ علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اور ”ن“ نون اعرابی ہے۔
يَفْعُلُونَ	”ي“ حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے، ”و“ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل اور ”ن“ نون اعرابی ہے۔
تَفْعُلُ	”ت“ حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔

تَفْعَلَانِ	”ت“ حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت، الف ”ا“ علامتِ تشبیہ و ضمیر فاعل اور ”ن“ نونِ اعرابی ہے۔
يَفْعَلْنَ	”ي“ حرف مضارع اور غائب کی علامت اور ”ن“ مفتوح علامتِ جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہے۔
تَفْعُلْ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب ہے۔
تَفْعَلَانِ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب ہے، الف ”ا“ علامتِ تشبیہ و ضمیر فاعل اور ”ن“ نونِ اعرابی ہے۔
تَفْعُلُونَ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب اور ”و“ يَفْعُلُونَ کے مثل ہیں۔
تَفْعُلِينَ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب، ”ي“ علامتِ واحد مؤنث مخاطب اور ضمیر فاعل اور ”ن“ نونِ اعرابی ہے۔
تَفْعَلَانِ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب اور ”ان“ يَفْعَلَانِ کے مثل ہیں۔
تَفْعَلْنَ	”ت“ حرف مضارع اور علامتِ مخاطب اور ”ن“ مثل يَفْعَلْنَ کے ہے۔
أَفْعِلْ	”ا“ حرف مضارع اور علامتِ واحد متکلم ہے۔
نَفْعِلْ	”ن“ حرف مضارع اور علامتِ جمع متکلم مع الغیر ہے۔

### سوالات و تدریبات

- ① فعل مضارع کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
  - ② نونِ اعرابی کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔
  - ③ ذیل میں تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے مضارع معروف کی مکمل گردان کیجیے:
- يَفْعَلُ: يَسْمَعُ ”وہ سنتا ہے“ سَنَ ”وہ گواہی دیتا ہے“ دَعَا ”وہ تعریف کرتا ہے“
- كَرَّ ”وہ پھرتا ہے“ يَفْعَلُ ”وہ انصاف کرتا ہے“ كَرَّ ”وہ چراتا ہے“
- يَفْعَلُ: يَخْرُجُ ”وہ نکلتا ہے“ نَكَلَ ”وہ بھاگتا ہے“ يَذْخُلُ ”وہ داخل ہوتا ہے“



## فعل مضارع مجہول

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتح دیں اور آخری حرف اپنی حالت پر برقرار رکھیں، جیسے: يَفْتَحُ الْبَابَ [1] سے يَفْتَحُ الْبَابُ، [2] يَنْصُرُونَ [3] سے يَنْصُرُونَ [4] گردان مندرجہ ذیل ہے:

### گردان فعل مضارع مجہول

گردان	معنی	صیغہ
يَنْصُرُ	اُس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر غائب
يَنْصُرَانِ	اُن دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	ثنیہ مذکر غائب
يَنْصُرُونَ	اُن کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مذکر غائب
تَنْصُرُ	اُس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مؤنث غائب
تَنْصُرَانِ	اُن دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	ثنیہ مؤنث غائب
يُنْصَرْنَ	اُن کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مؤنث غائب
تَنْصُرُ	تجھ ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر مخاطب
تَنْصُرَانِ	تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	ثنیہ مذکر مخاطب
تَنْصُرُونَ	تم کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مذکر مخاطب
تَنْصَرِينَ	تجھ ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مؤنث مخاطب

[1] ”وہ دروازہ کھولتا ہے / کھولے گا“ [2] ”دروازہ کھولا جاتا ہے / کھولا جائے گا“ [3] ”وہ مدد کرتے ہیں / کریں گے“ [4] ”ان کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی“

تَنْصَرَانِ	تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	مثنیہ مؤنث مخاطب
تَنْصَرْنَ	تم کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مؤنث مخاطب
أَنْصَرُ	میں ایک مرد / ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَنْصُرُ	ہم دو مردوں / دو عورتوں / کئی مردوں / کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	مثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

**مضارع منفی:** مضارع مثبت پر حرف نفی لَا یا مَا لگایا جائے تو مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: يَنْصُرُ سے لَا يَنْصُرُ ”وہ مدد نہیں کرتا۔“ يَفْتَحُ سے مَا يَفْتَحُ ”وہ دروازہ نہیں کھولتا۔“

### سوالات و تدریبات

- ① فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
  - ② فعل مضارع منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ بیان کریں۔
  - ③ درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجہول کی مکمل گردان کیجیے:
- يُكْشَفُ ”وہ کھولا جاتا ہے / جائے گا“ يَتْرُكُ ”وہ چھوڑا جاتا ہے / جائے گا“  
يُعْرَفُ ”وہ پہچانا جاتا ہے / جائے گا“ يُشْرَبُ ”وہ پیا جاتا ہے / جائے گا“
- ④ پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل مضارع مجہول بنائیں:

فعل مضارع معلوم	معنی	فعل مضارع مجہول	معنی
يَطْلُبُ	وہ طلب کرتا ہے / کرے گا	يُطْلَبُ	وہ طلب کیا جاتا ہے / جائے گا
يَجْحَدُ	وہ انکار کرتا ہے / کرے گا		
يَحْسِبُ	وہ روکتا ہے / روکے گا		
يَنْشُرُ	وہ پھیلاتا ہے / پھیلائے گا		
يَكْسِبُ	وہ کماتا ہے / کمائے گا		

نمونہ



## نونِ تاکید

وہ نون ہے جو فعل مضارع اور امر وغیرہ کے آخر میں معنی کی تاکید اور پختگی کے لیے لگایا جاتا ہے۔  
نون تاکید (توکید) کی دو قسمیں ہیں: 1 نون تاکید ثقیلہ (یہ مشدّد ہوتا ہے۔) 2 نون تاکید خفیفہ (یہ ساکن ہوتا ہے۔)

یہ نون فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں عام طور پر لام تاکید بھی لگادیا جاتا ہے جو ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿وَتَاللّٰهِ لَا يَكِيْدَنَّ اَصْنَمُكُمْ﴾ (الانبیاء، 21: 57) ”اور، اللہ کی قسم البتہ میں ضرور تمہارے بتوں کے ساتھ ایک خفیہ تدبیر کروں گا۔“ لَيَجْلِسَنَّ ”بلاشبہ وہ ضرور بیٹھے گا۔“

## گردان فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ

مضارع مطلق	مضارع معروف بانون ثقیلہ	معنی	مضارع مجہول بانون ثقیلہ	معنی
يَنْصُرُ	لَيَنْصُرَنَّ	وہ ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَيَنْصُرَنَّ	اس ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرَانِ	لَيَنْصُرَانَّ	وہ دو مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرَانَّ	ان دو مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرُوْنَ	لَيَنْصُرُوْنَ	وہ سب مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرُوْنَ	اُن سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی



تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	وہ ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرَنَّ	اُس ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَا	وہ دو عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گی	لَتَنْصُرَا	اُن دو عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرْنَ	لَيَنْصُرْنَ	وہ سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گی	لَيَنْصُرْنَ	اُن سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَتَنْصُرَنَّ	تجھ ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَا	تم دو مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتَنْصُرَا	تم دو مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُونَ	لَتَنْصُرُوا	تم سب مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتَنْصُرُوا	تم سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرِينَ	لَتَنْصُرِيَنَّ	تو ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرِيَنَّ	تجھ ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَا	تم دو عورتیں ضرور بالضرور مدد کرو گی	لَتَنْصُرَا	تم دو عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرْنَ	لَتَنْصُرْنَ	تم سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کرو گی	لَتَنْصُرْنَ	تم سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
أَنْصُرُ	لَأَنْصُرَنَّ	میں ایک مرد عورت ضرور بالضرور مدد کروں گا / کروں گی	لَأَنْصُرَنَّ	مجھ ایک مرد / ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
نَنْصُرُ	لَنَنْصُرَنَّ	ہم دو مرد / دو عورتیں / کئی مرد / عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے / کریں گی	لَنَنْصُرَنَّ	ہم دو مرد / دو عورتوں / سب مرد / سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی

## گردان فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون خفیفہ

مضارع مطلق	مضارع معروف بانون خفیفہ	معنی	مضارع مجہول بانون خفیفہ	معنی
يَنْصُرُ	لَيَنْصُرَنَّ	وہ ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَيَنْصُرَنَّ	اس ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرَانِ	×	×	×	×
يَنْصُرُونَ	لَيَنْصُرَنَّ	وہ سب مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيَنْصُرَنَّ	اُن سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	وہ ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرَنَّ	اس ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	×	×	×	×
يَنْصُرْنَ	×	×	×	×
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَتَنْصُرَنَّ	تجھ ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	×	×	×	×
تَنْصُرُونَ	لَتَنْصُرَنَّ	تم سب مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتَنْصُرَنَّ	تم سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرِينَ	لَتَنْصُرَنَّ	تو ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتَنْصُرَنَّ	تجھ ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	×	×	×	×
تَنْصُرْنَ	×	×	×	×
أَنْصُرُ	لَأَنْصُرَنَّ	میں ایک مرد یا ایک عورت ضرور بالضرور مدد کروں گا/کروں گی	لَأَنْصُرَنَّ	مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی



ہم دوسرا دوسرا عورتوں / سب مردوں / سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی	ہم دوسرا دوسرا عورتیں / سب مرد / سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے	ہم دوسرا دوسرا عورتیں / سب مرد / سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے	ہم دوسرا دوسرا عورتیں / سب مرد / سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے
---	---	---	---

### سوالات و تدریبات

① نون تاکید کسے کہتے ہیں؟

② نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ میں فرق بیان کریں۔

③ درج ذیل افعال سے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی مکمل گردان کیجیے:

لَيَذْخُلَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور داخل ہوگا“ لَيَطْلُبَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور طلب کرے گا“  
لَيَحْمَدَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور تعریف کرے گا“ لَيَسْعَدَنَّ ”وہ ایک مرد ضرور بالضرور سعادت مند ہوگا۔“

④ نمونے کے مطابق درج ذیل افعال سے مضارع مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ و خفیفہ بنائیں:

فعل مضارع	معنی	مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ	مؤکد بلام تاکید و نون خفیفہ
يَفْهَمُ	وہ ایک مرد سمجھتا ہے / سمجھے گا	لَيَفْهَمَنَّ	لَيَفْهَمَنَّ
يَمْدَحُ	وہ ایک مرد تعریف کرتا ہے / کرے گا	لَيَمْدَحَنَّ	لَيَمْدَحَنَّ
يَحْسِبُ / يَحْسَبُ	وہ ایک مرد گمان کرتا ہے / کرے گا	لَيَحْسِبَنَّ / لَيَحْسَبَنَّ	لَيَحْسِبَنَّ / لَيَحْسَبَنَّ
يَشْهَدُ	وہ ایک مرد گواہی دیتا ہے / دے گا	لَيَشْهَدَنَّ	لَيَشْهَدَنَّ
يَعْلَمُ	وہ ایک مرد جانتا ہے / جانے گا	لَيَعْلَمَنَّ	لَيَعْلَمَنَّ
يَحْفَظُ	وہ ایک مرد یاد کرتا ہے / کرے گا	لَيَحْفَظَنَّ	لَيَحْفَظَنَّ



## فعل امر

وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی سے آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: اَنْصُرْ ”تو (ایک مرد) مدد کر۔“

فعل امر کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں: 1۔ امر حاضر معروف 2۔ امر غائب و متکلم معروف 3۔ امر مجہول لیکن ان میں سے امر حاضر معروف ہی حقیقت میں امر ہے۔

1۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں اور یہ فعل مضارع مخاطب معروف سے بنتا ہے۔ بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

- 1۔ علامت مضارع ”ت“ گرا دیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں (اگر وہ حرف صحیح ہو)۔<sup>[1]</sup>
- 2۔ علامت مضارع ”ت“ کے ساتھ والے حرف کو دیکھیں اگر وہ متحرک ہو تو اسے اپنی حالت پر چھوڑ دیں، جیسے: تَعْلَمُ سے تَعْلَمُ اور تَعِدُ سے عِدُ۔
- 3۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں، جیسے: تَقِي سے قِ۔

4۔ اگر آخر میں نون اعرابی ملا ہو تو اسے بھی گرا دیں، جیسے: تَتَعَلَّمَانِ سے تَعْلَمَا اور تَعْدَانِ سے عِدَا۔

5۔ اگر علامت مضارع ”ت“ کے ساتھ والا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل<sup>[2]</sup> لگا دیں۔

6۔ ہمزہ وصلی کو حرکت دینے کے لیے فعل مضارع کے عین کلمہ کو دیکھیں۔ اگر وہ مضموم ہے تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دے دیں، جیسے: تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ اور اگر وہ مفتوح یا کسور ہے تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دیں، جیسے: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسمِعْ اور تَسْتَخْرِجُ سے اِسْتَخْرِجْ۔

7۔ اگر آخری حرف کو ساکن کرنے سے اتقائے ساکنین ہو جائے تو پہلے ساکن کو گرا دیں، جیسے: تَقُولُ سے قُلْ، تَبِيعُ سے بَعْ اور تَسْتَجِيبُ سے اِسْتَجِبْ۔<sup>[2]</sup> ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو لکھا اور بولا جاتا ہے لیکن جب وسط کلام میں واقع ہو تو تلفظ سے گرا دیا جاتا ہے۔

7] جمع مؤنث حاضر کے نون کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں، جیسے تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ۔

### گردان فعل امر حاضر معروف

مضارع مخاطب معروف	امر	معنی	صيغه
تَنْصُرْنَ	اُنْصُرْ	تو ایک مرد مدد کر	واحد مذکر مخاطب
تَنْصُرَانِ	اُنْصُرَا	تم دو مرد مدد کرو	ثنیہ مذکر مخاطب
تَنْصُرُوْنَ	اُنْصُرُوا	تم کئی مرد مدد کرو	جمع مذکر مخاطب
تَنْصُرِينَ	اُنْصُرِي	تو ایک عورت مدد کر	واحد مؤنث مخاطب
تَنْصُرَانِ	اُنْصُرَا	تم دو عورتیں مدد کرو	ثنیہ مؤنث مخاطب
تَنْصُرُوْنَ	اُنْصُرْنَ	تم کئی عورتیں مدد کرو	جمع مؤنث مخاطب

امر حاضر معروف میں واحد مؤنث، ثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر سے نون اعرابی ساقط ہو جاتا ہے، جبکہ جمع مؤنث میں نون جمع برقرار رہتا ہے۔

**ملحوظہ** نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ امر کی تمام قسموں کے ساتھ آتے ہیں۔

### گردان فعل امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ	معنی
اُنْصُرْ <sup>[1]</sup>	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرْنَ <sup>[2]</sup>	تو ایک مرد ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	اُنْصُرَانَّ	X	تم دو مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرُوا	اُنْصُرُونَّ	اُنْصُرْنَ	تم سب مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرِي	اُنْصُرِيَنَّ	اُنْصُرْنِ	تو ایک عورت ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	اُنْصُرَانَّ	X	تم دو عورتیں ضرور مدد کرو

[1] تو ایک مرد مدد کر۔ [2] تو ایک مرد ضرور مدد کر۔



اَنْصُرُنَّ	اَنْصُرَانَّ	x	تم سب عورتیں ضرور مدد کرو
-------------	--------------	---	---------------------------

۲ امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ: یہ فعل مضارع غائب و متکلم کے آٹھ صیغوں پر لام امر لگا کر آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔

جزم کا مطلب یہ ہے کہ جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں اور پانچ صیغوں: ۱] واحد مذکر غائب ۲] واحد مؤنث غائب ۳] واحد مذکر حاضر ۴] واحد متکلم ۵] تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم میں لام کلمہ اگر حرف صحیح ہو تو اسے ساکن کر دیں اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اسے گرا دیں۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

### گردان فعل امر غائب و متکلم معروف

امر غائب و متکلم معروف	امر غائب و متکلم معروف	امر غائب و متکلم معروف	معنی
معروف	بانون تاکید ثقیلہ	بانون تاکید خفیفہ	
لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَنَّ <sup>[۱]</sup>	وہ ایک مرد ضرور مدد کرے
لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرَانَّ	x	وہ دو مرد ضرور مدد کریں
لِيَنْصُرُوا	لِيَنْصُرُونَّ	لِيَنْصُرُونَّ	وہ کئی مرد ضرور مدد کریں
لَتَنْصُرْ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	وہ ایک عورت ضرور مدد کرے
لَتَنْصُرَا	لَتَنْصُرَانَّ	x	وہ دو عورتیں ضرور مدد کریں
لَتَنْصُرُوا	لَتَنْصُرُونَّ	x	وہ کئی عورتیں ضرور مدد کریں
لَاَنْصُرْ	لَاَنْصُرَنَّ	لَاَنْصُرَنَّ	میں ایک مرد/ایک عورت ضرور مدد کروں
لَنْنَصُرْ	لَنْنَصُرَنَّ	لَنْنَصُرَنَّ	ہم دو مرد/دو عورتیں/سب مرد/سب عورتیں ضرور مدد کریں

[۱] وہ ایک مرد ضرور مدد کرے۔



۳ امر مجہول بنانے کا طریقہ: امر مجہول، فعل مضارع کے تمام صیغوں سے آتا ہے۔ اور فعل مضارع مجہول پر لام امر لگانے اور آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

### گردان فعل امر مجہول

معنی	امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	امر حاضر مجہول
تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْ [1]
تم دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَا
تم سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرُوا
تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرِي
تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَا
تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَ
معنی	امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ	امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	امر غائب و متکلم مجہول
اس ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَ	لِيُنْصَرَ	لِيُنْصَرْ [2]
ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرَا
ان سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرُوا
اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَ	لِيُنْصَرَ	لِيُنْصَرِ
ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرَا
ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے	x	لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرْنَ

[1] تجھ ایک مرد کی مدد کی جائے۔ [2] اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔

لَا تُنْصَرِ	لَا تُنْصَرِ	لَا تُنْصَرِ	مجھ ایک مرد ایک عورت کی ضرورت کی جائے
لَنْتَنْصَرَ	لَنْتَنْصَرَ	لَنْتَنْصَرَ	ہم دو مرد دو عورتوں / سب مرد سب عورتوں کی ضرورت کی جائے

**شانددہ** امر حاضر معروف لام کے بغیر، جبکہ امر کی باقی اقسام لام مکسور (لام امر) کے ساتھ آتی ہیں، جیسا کہ گردانوں سے ظاہر ہے۔

### سوالات و تدریبات

- ① امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ لکھیں۔
  - ② فعل امر کی اقسام بیان کریں۔
  - ③ امر مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیں۔
  - ④ درج ذیل افعال سے امر حاضر معروف کی مکمل گردان کیجیے:
- اَضْحَكُ ..... اِعْلَمُ ..... اِعْرِفُ ..... اِكْشِفُ ..... اِنْفِطِرُ ..... سَلِّمْ.
- ⑤ پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے مندرجہ ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل امر حاضر معروف بنائیں:

فعل مضارع	امر حاضر معروف	معنی
تَلَبَّسُ	اِلْبَسْ	تو ایک مرد پہن
تَنْزِلُ	.....	.....
تَسْقُطُ	.....	.....
تَغْفِرُ	.....	.....
تَمْنَعُ	.....	.....
تَقْرُبُ	.....	.....

نمونہ



## اسم کی تقسیم

جمود و اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: 1 جامد 2 مشتق

**جامد:** وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے مشتق نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ ”مرد“ فَرَسٌ ”گھوڑا“ گھوڑی“ عَلِمٌ ”جاننا“ ذَكَاءٌ ”ذہانت“۔

**مشتق:** وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا جاتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (اسم فاعل) اور مَنْصُورٌ (اسم مفعول) وغیرہ۔

## اسمائے مشتقہ کا بیان

اسمائے مشتقہ کی سات قسمیں ہیں جن میں سے پانچ مندرجہ ذیل ہیں:

1 اسم فاعل 2 اسم مفعول 3 اسم تفضیل 4 اسم ظرف 5 اسم آلہ

## اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس نے کام کیا ہو یا اس کے ساتھ قائم ہو، جیسے: **نَاصِرٌ** ”وہ شخص جس سے مدد صادر ہو“۔ **جَانِعٌ** ”وہ شخص جس کے ساتھ بھوک قائم ہو“۔

بنانے کا طریقہ: اگر فعل تین حرفی (ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل **فَاعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے، جیسے: **نَصْرٌ** سے **نَاصِرٌ**، **ذَهَابٌ** سے **ذَاهِبٌ**۔

اور اگر فعل تین حرفوں سے زائد (غیر ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل اس کے فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیں اور آخری حرف پر تونین لگا دیں، جیسے: **يَجْتَنِبُ** سے **مُجْتَنِبٌ**۔

## ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کی گردان

صیغہ	مذکر	وزن	معنی	مؤنث	وزن	معنی
واحد	<b>نَاصِرٌ</b>	<b>فَاعِلٌ</b>	مدد کرنے والا ایک مرد	<b>نَاصِرَةٌ</b>	<b>فَاعِلَةٌ</b>	مدد کرنے والی ایک عورت
ثنیہ	<b>نَاصِرَانِ</b>	<b>فَاعِلَانِ</b>	مدد کرنے والے دو مرد	<b>نَاصِرَتَانِ</b>	<b>فَاعِلَتَانِ</b>	مدد کرنے والی دو عورتیں
جمع	<b>نَاصِرُونَ</b>	<b>فَاعِلُونَ</b>	مدد کرنے والے کئی مرد	<b>نَاصِرَاتٌ</b>	<b>فَاعِلَاتٌ</b>	مدد کرنے والی کئی عورتیں

## سوالات و تدریبات

① اسم فاعل کسے کہتے ہیں؟ مع مثال بیان کریں۔

② ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں۔



(3) پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسم فاعل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

مصدر	معنی	اسم فاعل	معنی
نَصْرٌ	مدد کرنا	نَاصِرٌ	مدد کرنے والا
فَهْمٌ	سمجھنا		
لَبَثٌ	ٹھہرنا		
شُرْبٌ	پینا		

نمونہ

فعل مضارع	معنی	اسم فاعل	معنی
يَشْتَغِلُ	وہ مشغول ہوتا ہے/ ہوگا	مُشْتَغِلٌ	مشغول ہونے والا
يَكْتَسِبُ	وہ کماتا ہے/ کمائے گا		
يَنْصَرِفُ	وہ پھرتا ہے/ پھرے گا		
يُقَرِّبُ	وہ قریب کرتا ہے/ کرے گا		

نمونہ

(4) درج ذیل اسمائے فاعل کی مکمل گردان کریں:

دَاخِلٌ ..... رَاقِدٌ ..... نَاشِرٌ ..... مُقَرَّبٌ ..... مُعَلِّمٌ ..... مُكْتَشِفٌ.



## ۲ اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہو، جیسے: **مَنْصُورٌ** ”وہ شخص جس کی مدد کی جائے، یعنی مدد کیا ہوا“۔

بنانے کا طریقہ: یہ تین حرفی افعال (ثلاثی مجرد) کے مصدر سے **مَفْعُولٌ** کے وزن پر آتا ہے، جیسے: کَتَبَ سے مَكْتُوبٌ، فَتَحَ سے مَفْتُوحٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوعٌ وغیرہ۔

اگر فعل تین حرفی سے زائد ہو تو اسم مفعول اس کے فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنتا ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین لگا دیں، جیسے: يُجْتَنَّبُ سے مُجْتَنَّبٌ۔

### ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کی گردان

میخ	مذکر	وزن	معنی	مؤنث	وزن	معنی
واحد	مَنْصُورٌ	مَفْعُولٌ	مدد کیا ہوا ایک مرد	مَنْصُورَةٌ	مَفْعُولَةٌ	مدد کی ہوئی ایک عورت
ثنیہ	مَنْصُورَانِ	مَفْعُولَانِ	مدد کیے ہوئے دو مرد	مَنْصُورَتَانِ	مَفْعُولَتَانِ	مدد کی ہوئی دو عورتیں
جمع	مَنْصُورُونَ	مَفْعُولُونَ	مدد کیے ہوئے کئی مرد	مَنْصُورَاتُ	مَفْعُولَاتُ	مدد کی ہوئی کئی عورتیں

### سوالات و تدریبات

- اسم مفعول کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
- ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟ مع مثال ذکر کریں۔
- غیر ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول کیسے بنایا جاتا ہے؟



(4) پڑھے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسم مفعول بنائیں اور معنی بھی لکھیں:

معنی	اسم مفعول	معنی	مصدر
کھولا ہوا	مَفْتُوحٌ	کھولنا	فَتَحَ
		چھوڑنا	تَرَكَ
		پھیلاتا	نَشَرَ
		روکنا	مَنَعَ

نمونہ

معنی	اسم مفعول	معنی	فعل مضارع مجہول
اجتناب کیا ہوا	مُجْتَنَبٌ	وہ اجتناب کیا جاتا ہے/ جائے گا	يُجْتَنَبُ
		وہ اعتماد کیا جاتا ہے/ جائے گا	يُعْتَمَدُ
		وہ ڈرایا جاتا ہے/ جائے گا	يُنْذَرُ
		وہ نکالا جاتا ہے/ جائے گا	يُسْتَخْرَجُ

نمونہ

(5) درج ذیل اسمائے مفعول کی مکمل گردان کیجیے:

مَطْلُوبٌ ..... مَخْلُوطٌ ..... مَعْرُوفٌ ..... مُعْتَمَدٌ ..... مُسْتَخْرَجٌ ..... مُرْسَلٌ.



### ۳ اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جو یہ بتائے کہ ایک صفت دو یا دو سے زیادہ اشیاء میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے لیکن اُن میں سے ایک شے اُس صفت میں، دوسری سے بڑھ کر ہے، جیسے: زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرِ ”زید بکر سے بڑھ کر عالم ہے۔“

بنانے کا طریقہ: اسم تفضیل کا صیغہ مذکر أَفْعَلُ اور صیغہ مؤنث فُعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔ یہ ہمیشہ تین حرفی افعال (ثلاثی مجرد) سے آتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

### گردان اسم تفضیل

مذکر			
صیغہ	گردان	وزن	معنی
واحد	أَنْصَرُ	أَفْعَلُ	زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد
ثنیہ	أَنْصَرَانِ	أَفْعَلَانِ	زیادہ مدد کرنے والے دو مرد
جمع مذکر سالم	أَنْصَرُونَ	أَفْعَلُونَ	زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد
جمع مکسر	أَنْصِرُ	أَفَاعِلُ	زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد
تصغیر	أَنْيَصِرُ	أُفْيَعِلُ	زیادہ مدد کرنے والا ایک چھوٹا مرد
مؤنث			
واحد	نُصْرَى	فُعْلَى	زیادہ مدد کرنے والی ایک عورت



تشبیہ	نُصْرَیَانِ	فُعْلَیَانِ	زیادہ مدد کرنے والی دو عورتیں
جمع مؤنث سالم	نُصْرَیَاتُ	فُعْلَیَاتُ	زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں
جمع مکسر	نُصْرٌ	فُعْلٌ	زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں
تقصیر	نُصْرَیْ	فُعْلَیْ	زیادہ مدد کرنے والی ایک چھوٹی عورت

### سوالات و تدریبات

- ① اسم تفضیل کی تعریف مع مثال لکھیں۔
- ② اسم تفضیل کن افعال سے بنتا ہے؟
- ③ اسم تفضیل بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
- ④ درج ذیل کلمات سے نمونے کے مطابق اسم تفضیل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

معنی	اسم تفضیل مذکر	معنی	اسم تفضیل مؤنث	معنی
نمونہ	عِلْمٌ	جاننا	أَعْلَمُ	زیادہ جاننے والا
	عَسْلٌ	دھونا		عُلْمٌ
	ظُلْمٌ	ظلم کرنا		عُلْمٌ
	صِدْقٌ	سچ بولنا		عُلْمٌ
	فِقْہٌ	سمجھنا		عُلْمٌ
	جَمْعٌ	جمع کرنا		عُلْمٌ

- ⑤ درج ذیل اسمائے تفضیل کی مکمل گردان کیجیے:

أَحْمَدُ ..... أَفْهَمُ ..... أَحْسَنُ ..... أَسْتَرُ ..... أَخْرَجُ



## ۴ اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو اس جگہ یا وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: **مَلْعَبٌ** ”کھیلنے کی جگہ یا وقت۔“  
 بنانے کا طریقہ: یہ تین حرفی (ثلاثی مجرد) افعال کے مصدر کو **مَفْعَلٌ** یا **مَفْعِلٌ** کے وزن پر لانے سے بنتا ہے،  
 جیسے: **نَصْرٌ** سے **مَنْصَرٌ** ”مدد کرنے کی جگہ/وقت“ اور **ضَرْبٌ** سے **مَضْرِبٌ** ”مارنے کی جگہ/وقت۔“  
 جو افعال تین حرفوں سے زائد ہوں ان سے اسم ظرف اس طرح بنتا ہے کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ  
 ہم مضموم لگائیں، عین کلمہ کو فتح دیں اور آخری حرف کو تینوں دے دیں، جیسے: **يُكْرَمُ** سے **مُكْرَمٌ** ”اکرام کرنے کی  
 جگہ/وقت۔“

### ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کی گردان

#### اسم ظرف بروزن مَفْعَلٌ

معنی	وزن	گردان	صیغہ
مدد کرنے کی ایک جگہ/وقت	مَفْعَلٌ	مَنْصَرٌ	واحد
مدد کرنے کی دو جگہیں/دو وقت	مَفْعَلَانِ	مَنْصَرَانِ	ثنیہ
مدد کرنے کی کئی جگہیں/کئی وقت	مَفَاعِلُ	مَنَاصِرُ	جمع
مدد کرنے کی ایک تھوڑی جگہ/وقت	مُفْعِلٌ	مُنْيَصِرٌ	تصغیر

#### اسم ظرف بروزن مَفْعِلٌ

بیٹھنے کی ایک جگہ/وقت	مَفْعِلٌ	مَجْلِسٌ	واحد
-----------------------	----------	----------	------



مثنیہ	مَجْلِسَانِ	مَفْعَلَانِ	بیٹھنے کی دو جگہیں / دو وقت
جمع	مَجَالِسُ	مَفَاعِلُ	بیٹھنے کی کئی جگہیں / کئی وقت
تصغیر	مُجَلِّسٌ	مُفَعِّلٌ	بیٹھنے کی ایک چھوٹی جگہ / وقت

### سوالات و تدریبات

- ① اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کریں۔
- ② اسم ظرف ثلاثی مجرد سے کن اوزان پر آتا ہے؟
- ③ اسم ظرف بنانے کا طریقہ لکھیں۔
- ④ پڑھے گئے قواعد کی مدد سے نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم ظرف بنائیں:

مصدر مضارع	معنی	اسم ظرف	معنی
دُخُولٌ	داخل ہونا	مَذْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ / وقت
نَسْرٌ	چیرنا	.....	.....
رُكُوبٌ	سوار ہونا	.....	.....
لَعِبٌ	کھیلنا	.....	.....
يَسْتَخْرِجُ	وہ نکالتا ہے / نکالے گا	.....	.....
يَكْتَسِبُ	وہ کماتا ہے / کمائے گا	.....	.....

نمونہ

## اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو اُس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے سے کام کیا جائے، مثلاً: مِفْتَاح ”کھولنے کا آلہ، یعنی چابی“ یہ ثلاثی مجرد، لازم و متعدی دونوں سے آتا ہے۔  
بنانے کا طریقہ: اسم آلہ تین حرفی افعال کے مصدر کو مَفْعَلٌ، مَفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے مَنَصْرٌ، مَنَصْرَةٌ اور مَنَصَارٌ۔

### اسم آلہ کے اوزان

اسم آلہ کے مشہور قیاسی تین اوزان ہیں:

1. مَفْعَلٌ، جیسے: مَبْرَدٌ ”ریتی، رندا“
2. مَفْعَلَةٌ، جیسے: مَكْنَسَةٌ ”جھاڑو“
3. مِفْعَالٌ، جیسے: مِفْتَاحٌ ”کھولنے کا آلہ، یعنی چابی“

## اسم آلہ کی گردان

### وزن مَفْعَلٌ

معنی	وزن	گردان	صیغہ
مدد کرنے کا ایک آلہ	مَفْعَلٌ	مَنَصْرٌ	واحد
مدد کرنے کے دو آلے	مِفْعَالَانِ	مَنَصْرَانِ	ثنیہ
مدد کرنے کے کئی آلے	مَفَاعِلُ	مَنَاصِرُ	جمع
مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	مُفْعِيلٌ	مُنْيَصِرٌ	تصغیر



## وزن مَفْعَلَةٌ

واحد	مَنْصَرَةٌ	مَفْعَلَةٌ	مدد کرنے کا ایک آلہ
ثنیہ	مَنْصَرَتَانِ	مَفْعَلَتَانِ	مدد کرنے کے دو آلے
جمع	مَنْاصِرُ	مَفَاعِلُ	مدد کرنے کے کئی آلے
تصغیر	مَنْصِرَةٌ	مُفْعِلَةٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ

## وزن مِفْعَالٌ

واحد	مِنْصَارٌ	مِفْعَالٌ	مدد کرنے کا ایک آلہ
ثنیہ	مِنْصَارَانِ	مِفْعَالَانِ	مدد کرنے کے دو آلے
جمع	مِنْاصِيرُ	مِفَاعِيلُ	مدد کرنے کے کئی آلے
تصغیر	مِنْصِيرٌ	مُفْعِيلٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ

## سوالات و تدریبات

① اسم آلہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔

② اسم آلہ کے کتنے اوزان ہیں؟ مع امثلہ بیان کریں۔

③ نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم آلہ بنائیں:

مصدر	معنی	اسم آلہ	معنی
نَزُولٌ	اترنا	مِنْزَلٌ	اترنے کا ایک آلہ
جَرَحٌ	زخمی کرنا	مِنْزَلَةٌ	
قَطْعٌ	کاٹنا	مِنْزَلٌ	
مَنْعٌ	روکنا	مِنْزَلٌ	
فَهْمٌ	سمجھنا	مِنْزَلٌ	

نمونہ

				موثنا	حَلَقْ
--	--	--	--	-------	--------

④ درج ذیل اسمائے آلہ کی مکمل گردان کیجیے:

مِنْشَرٌ ..... مِکْشَفٌ ..... مِخْفَظٌ ..... مِشْمَعٌ ..... مِمْدَحٌ.



## شش اقسام

### تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی بنیادی تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، اور خماسی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے اسم کی کل چھ قسمیں بنتی ہیں:

- 1 ثلاثی مجرد: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: فَلَسْ (پیسہ)، زَمَنْ (زمانہ)۔
  - 2 ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ (زمانہ)، اس میں ”ا“ زائد ہے۔
  - 3 رباعی مجرد: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: جَعْفَرٌ (نام مرد)، دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ)۔
  - 4 رباعی مزید فیہ: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قِنْدِيلٌ (فانوس چراغ)، اس میں ”ی“ زائد ہے۔
  - 5 خماسی مجرد: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرٌ جَلٌ ”بہی رہی کا درخت“۔
  - 6 خماسی مزید فیہ: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: عَصْرٌ قُوطٌ ”سفید رنگ کا ایک کیڑا (بامنی)“ اس میں ”و“ زائد ہے۔
- فائدہ** اصطلاح میں انھیں شش اقسام کہتے ہیں۔

### تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، یعنی فعل خماسی نہیں ہوتا۔



پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: مجرّد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے فعل کی چار قسمیں بن جاتی ہیں:

ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرّد، رباعی مزید فیہ۔

① ثلاثی مجرّد: یہ وہ فعل ہے جس میں تینوں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَخَلَ، نَصَرَ۔

② ثلاثی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: أَخْرَجَ، أَكْرَمَ، ان میں ہمزہ زائد ہے۔

③ رباعی مجرّد: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: بَعَثَ، دَخَرَ ج۔

④ رباعی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَخَّرَجَ، اس میں ”ت“ زائد ہے۔

### سوالات و تدریبات

① تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی اقسام بیان کریں۔

② شش اقسام کون سی ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

③ درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:

① جس کلمہ میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، اسے..... کہتے ہیں۔

(رباعی مجرّد، ثلاثی مجرّد)

② جس اسم میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، اسے..... کہتے ہیں۔

(رباعی مزید فیہ، خماسی مزید فیہ، ثلاثی مزید فیہ)

③ تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی..... قسمیں ہیں۔

(دو، تین، پانچ)

## فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

1] نَصَرَ يَنْصُرُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

2] ضَرَبَ يَضْرِبُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

3] سَمِعَ يَسْمَعُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

4] فَتَحَ يَفْتَحُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مفتوح ہوتا ہے، نیز اس کا عینِ کلمہ یا لامِ کلمہ حروفِ حلقی میں ہوتا ہے۔

5] كَرَّمَ يَكْرُمُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

6] حَسِبَ يَحْسِبُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

**فائدہ** باب كَرَّمَ يَكْرُمُ ہمیشہ لازم آتا ہے جبکہ باقی پانچ ابواب لازم و متعدی دونوں طرح آتے ہیں۔

## صرف صغیر

صرفیوں نے افعال اور اسمائے مشتقہ کی مشق کے لیے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان کرتے ہیں، اس گردان کو صرف صغیر کہا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی یہ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں:

### 1 صرف صغیر از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ

وَنَصِيرٌ، يُنْصَرُ، نَصْرًا<sup>[1]</sup> فَذَاكَ مَنْصُورٌ

لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصَرْ، لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ

أَلْأَمْرُ مِنْهُ: أَنْصُرْ، لِيَنْصُرْ، لِيُنْصَرَ، لِيَنْصُرْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرُ، لَا يَنْصُرْ، لَا يُنْصَرُ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ

وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَةٌ، مَنْصَارٌ

وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذَكَّرِ مِنْهُ: أَنْصَرُ

وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: نُصْرِي.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولًا "داخل ہونا" 2 شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا "شکر کرنا" 3 دَرَسَ

[1] مصدر معروف ومجهول شكل وصورت میں ایک جیسے ہوتے ہیں، البتہ معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضَرْبًا مصدر معروف کا معنی: "مارنا" اور مصدر مجهول کا معنی: "مارا جانا" ہے۔



يَذْرُسُ دَرْسًا ”پڑھنا“ [4] نَشَرَ يَنْشُرُ نَشْرًا ”نشر کرنا، پھیلاتا۔“

## 2 صرف صغیر از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ  
وَضَرْبٌ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوبٌ  
لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يَضْرِبْ، لَا يَضْرِبُ، لَا يَضْرِبُ، لَنْ يَضْرِبَ  
أَلْأَمْرُ مِنْهُ: اضْرِبْ، لَتَضْرِبْ، لَيَضْرِبْ، لَيُضْرَبْ  
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ لَا يَضْرِبْ، لَا يَضْرِبْ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ  
وَالْأَلَةُ مِنْهُ: مَضْرَبٌ، مَضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ  
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذْكَرِ مِنْهُ: أَضْرَبُ  
وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: ضُرْبِي

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

[1] غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا ”دھونا“ [2] ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ”ظلم کرنا“ [3] خَدَمَ يَخْدِمُ  
خِدْمَةً ”خدمت کرنا“ [4] صَفَّقَ يَصْفِقُ صَفْقًا ”تھکی لگانا، تالی بجانا۔“

## 3 صرف صغیر از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، فَهُوَ سَامِعٌ  
وَسَمْعٌ، يُسْمَعُ، سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ  
لَمْ يَسْمَعْ، لَمْ يَسْمَعْ، لَا يَسْمَعُ، لَا يَسْمَعُ، لَنْ يَسْمَعَ  
أَلْأَمْرُ مِنْهُ: اسْمَعْ، لَتَسْمَعْ، لَيَسْمَعْ، لَيُسْمَعَ  
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَسْمَعْ، لَا تُسْمَعُ، لَا يَسْمَعُ، لَا يَسْمَعُ

وَالظَّرَفُ مِنْهُ: مَسَمَعٌ

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَةٌ، مِسْمَاعٌ

وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذَكَّرِ مِنْهُ: أَسْمَعُ

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: سُمِعِي.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1| عَلِمَ يَعْلَمُ عَلِمًا ”جاننا“ 2| شَرِبَ يَشْرَبُ شَرْبًا ”پینا“ 3| فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا ”سمجھنا“

4| ضَمِنَ، يَضْمَنُ، ضَمْنًا ”کفیل ہونا، ضامن ہونا۔“

#### 4 صرف صغیر از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ

وَفُتِحَ، يَفْتَحُ، فَتْحًا، فَذَٰكَ مَفْتُوحٌ

لَمْ يَفْتَحْ، لَمْ يَفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ، لَا يَفْتَحُ، لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يَفْتَحَ

الْأَمْرُ مِنْهُ: افْتَحْ، لِيُفْتَحْ، لِيَفْتَحَ، لِيُفْتَحَ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَفْتَحْ، لَا تَفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ، لَا يَفْتَحُ

وَالظَّرَفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ

وَالْأَلَّةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَةٌ، مِفْتَاحٌ.

وَأَفْعُلُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذَكَّرِ مِنْهُ: أَفْتَحُ.

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: فُتِحِي.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1| قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا ”کاٹنا“ 2| زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا ”کاشت کرنا“ 3| مَنَعَ يَمْنَعُ مَنَعًا

”روکنا“ 4| طَبَخَ يَطْبَخُ طَبْخًا ”پکانا“

### 5 صرف صغیر از باب کَرَمٌ یُکْرَمُ

کَرَمٌ، یُکْرَمُ، کَرَمًا، فَهُوَ کَارِمٌ  
وَكِرْمَ بِهِ، یُکْرَمُ بِهِ، کَرَمًا بِهِ، فَذَٰلِكَ مَكْرُومٌ بِهِ  
لَمْ یُکْرَمْ، لَمْ یُکْرَمْ بِهِ، لَا یُکْرَمُ، لَا یُکْرَمُ بِهِ، لَنْ یُکْرَمَ، لَنْ یُکْرَمَ بِهِ  
الْأَمْرُ مِنْهُ: أَكْرَمَ، لِيُکْرَمَ بِكَ، لِيُکْرَمَ، لِيُکْرَمَ بِهِ  
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تُکْرَمْ، لَا یُکْرَمَ بِكَ، لَا یُکْرَمُ، لَا یُکْرَمُ بِهِ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ  
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِکْرَمٌ، مِکْرَمَةٌ، مِکْرَامٌ.  
وَأَفْعُلُ التَّفْصِيلِ لِلْمَذْکُورِ مِنْهُ: أَكْرَمُ.  
وَلِلْمَوْثِقِ مِنْهُ: كُرْمِي.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 طَهَّرَ، يَطْهَرُ، طَهَارَةً "پاک ہونا" 2 نَظَفَ، يَنْظِفُ، نَظَافَةً "صاف ستھرا ہونا" 3 شَرَفَ، يَشْرَفُ، شَرَفًا "شریف ہونا" 4 قَصَرَ، يَقْصُرُ، قِصْرًا وَ قِصْرًا "چھوٹا ہونا"

### 6 صرف صغیر از باب حَسِبَ يَحْسَبُ

حَسِبَ، يَحْسَبُ، حِسْبَانًا، فَهُوَ حَاسِبٌ  
وَحِسْبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَانًا، فَذَٰلِكَ مُحْسُوبٌ  
لَمْ يَحْسَبْ، لَمْ يَحْسَبْ، لَا يَحْسَبُ، لَا يَحْسَبُ، لَنْ يَحْسَبَ، لَنْ يَحْسَبَ  
الْأَمْرُ مِنْهُ: أَحْسَبَ، لِيُحْسَبَ، لِيُحْسَبَ، لِيُحْسَبَ بِهِ  
وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تُحْسَبْ، لَا تُحْسَبْ، لَا يَحْسَبُ، لَا يَحْسَبُ بِهِ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْسِبٌ  
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مُحْسَبٌ، مُحْسَبَةٌ، مُحْسَابٌ



مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

[2] یَیْسَ یَیْسَ یَیْسَ یَیْسَ ”سوکه جانا۔“

3] یٰسَیْ یٰسَیْ یٰسَیْ یٰسَیْ ”ما یوس ونا امید ہونا۔“

## غیر ثلاثی مجرد کے ابواب

**ابواب ثلاثی مزید فیہ:** فعل ثلاثی مزید فیہ کے بارہ باب ہیں جو ثلاثی مجرد ماضی میں ایک، دو یا تین حروف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل۔ ابتدائی پانچ ابواب بے ہمزہ وصل ہیں اور باقی سات ابواب باہمزہ وصل۔ اور باب اِفْعَالَ کا ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں۔

نام اور مصدر	فعل	مثال	معنی
① اِفْعَالَ	أَفْعَلَ	أَكْرَمَ	اس نے عزت کی
② تَفْعِيلَ	فَعَّلَ	صَرَّفَ	اس نے پھیرا
③ مُفَاعَلَةً	فَاعَلَ	قَاتَلَ	اس نے لڑائی کی
④ تَفْعُلَ	تَفَعَّلَ	تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا
⑤ تَفَاعُلَ	تَفَاعَلَ	تَقَابَلَ	وہ رو برو ہوا
⑥ اِفْتَعَالَ	اِفْتَعَلَ	اِجْتَنَبَ	اس نے اجتناب کی
⑦ اِنْفَعَالَ	اِنْفَعَلَ	اِنْصَرَفَ	وہ پھرا
⑧ اِفْعِلَالَ	اِفْعَلَّ	اِحْمَرَّ	وہ سرخ ہوا
⑨ اِفْعِيلَالَ	اِفْعَلَّ	اِحْمَارَّ	وہ بتدریج سرخ ہوا
⑩ اِسْتَفْعَالَ	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَنْصَرَ	اس نے مدد مانگی
⑪ اِفْعِيعَالَ	اِفْعَوَعَلَ	اِخْمَشَوْشَنَ	وہ سخت کھردرا ہوا
⑫ اِفْعِوَالَ	اِفْعَوَّلَ	اِجْلَوَدَ	وہ تیز چلا

رباعی مجرد: رباعی مجرد کا صرف ایک باب **فَعَلَّلَ** ہے، فَعَلَّلَ، جیسے: دَخَرَجَ ”اس نے لڑھکایا۔“  
 ابواب رباعی مزید فیہ: رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں، یہ ثلاثی مزید فیہ کی طرح رباعی مجرد کی ماضی میں  
 ایک یا دو حرف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر	نام اور مصدر	فعل	مثال	معنی
①	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَ	تَدَخَرَجَ	وہ لڑھکا
②	اِفْعَنَّالَ	اِفْعَنَّالَ	اِخْرَنْجَمَ	وہ (قوم) جمع ہوئی
③	اِفْعَلَّلَ	اِفْعَلَّلَ	اِفْشَعَرَ	اس کے روٹکنے کھڑے ہوئے

### ہمزہ وصلی اور قطعی میں فرق

ہمزہ وصلی اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ ہمزہ وصلی وسط کلام میں تلفظ سے  
 گرجاتا ہے، جیسے: فَانْصُرْنَا کی فاء کے بعد والا ہمزہ جبکہ ہمزہ قطعی وسط کلام میں بھی تلفظ سے ساقط نہیں ہوتا،  
 جیسے: ﴿وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ﴾ میں أَنْفِقُوا کا ہمزہ۔

### سوالات و تدریبات

① ثلاثی مجرد کے کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

② رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کریں۔

③ درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:

① ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم باب..... کی علامت ہے۔

(ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، نَصَرَ يَنْصُرُ)

② باب..... ہمیشہ لازم آتا ہے۔

(ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، كَرَّمَ يَكْرُمُ)

③ ثلاثی مزید فیہ کے کل..... باب ہیں۔

(پندرہ، بارہ، سولہ)



## صحیح و معتل

حرف صحیح اور حرف علت کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں: 1 صحیح 2 معتل

1 صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت نہ ہو، جیسے: دَرَسَ، قَلَمٌ، أَمَرَ، مَدَّ۔

ملاحظہ: حروف علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء۔

صحیح کی پھر تین قسمیں ہیں: 1 سالم 2 مہموز 3 مضاعف

سالم: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ، حرف علت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں، جیسے: نَصَرَ،

سَمِعَ، قَلَمٌ، رَجُلٌ۔

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ، أُذُنٌ، سَأَلَ، رَأْسٌ، قَرَأَ، رُزَّ۔

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک جنس کے دو حرف ہوں، جیسے: مَدَّ، مَدُّ، زَلْزَلَ، لُوْلُوْ۔

2 معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں:

1 معتل بہ یک حرف 2 معتل بہ دو حرف

معتل بہ یک حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو، اس کی پھر تین قسمیں ہیں:

1 مثال 2 اجوف 3 ناقص

مثال: وہ کلمہ ہے جس کی فائے کلمہ حرف علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، وَرَدَ، يُمَنُّ۔

اجوف: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ حرف علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، قَوْمٌ، لَيْلٌ۔

ناقص: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرف علت ہو، جیسے: دَعَا، رَمَى، دَلُوْ، طَبِيْ۔

معتل بہ دو حروف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اسے لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو

قسمیں ہیں:

1] **لفیف مفروق**: جس میں دونوں حرف علت علیحدہ علیحدہ ہوں، جیسے: وَلَيَّ، وَحَيَّ.

2] **لفیف مقرون**: جس میں دونوں حرف علت متصل، یعنی اکٹھے ہوں، جیسے: طَوًى، حَيًى، يَوْمًى.

### سوالات و تدریبات

- 1 صحیح و معتل کسے کہتے ہیں، مثال دے کر بیان کریں۔
- 2 صحیح کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع مثال ذکر کریں۔
- 3 معتل کی اقسام مفصل بیان کریں، مثالیں بھی دیں۔
- 4 نمونے کے مطابق صحیح و معتل کے اعتبار سے کلمے کی قسم بتائیں۔

کلمہ	قسم کلمہ	کلمہ	قسم کلمہ
سَفَرٌ	سالم	شَرٌّ	مضاعف
رَقِيٌّ		جَوْزٌ	
شَكَرَ		وَنًى (وَنًى)	
ضَبٌّ		ذَنْبٌ	
وَرَقٌ		رَوًى (رَوًى)	

نمونہ



## ہفت اقسام کے بعض قواعد

ہفت اقسام میں سے سالم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جبکہ اس کے علاوہ دیگر اقسام میں ہمزہ، حرف علت یا ایک جنس کے دو حرف آنے سے ثقل پیدا ہو جاتا ہے۔ اس ثقل کو دور کرنے کے لیے صرفیوں نے کچھ قواعد مقرر کیے ہیں۔ آئندہ اسباق میں ہم انہی قواعد کا ذکر کریں گے۔



## مہوز کے قواعد

1 قاعدہ رَاسْ: اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اُسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

ـَ ءَ ـ اِ ، ـُ ءَ ـ وِ ، ـِ ءَ ـ یِ

مثال: 1| اَرَأْسُ سے رَاسْ۔

وضاحت: رَاسْ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مفتوح ہے، اس لیے ہمزہ کو فتح کے موافق حرف علت "ا" سے بدلا تو رَاسْ ہوا۔

مثال: 2| بُوسٌ سے بُوسٌ۔

وضاحت: بُوسٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضمہ کے موافق حرف علت "و" سے بدلا تو بُوسٌ ہوا۔

مثال: 3| ذِئْبٌ سے ذِئْبٌ۔

وضاحت: ذِئْبٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مکسور ہے، اس لیے ہمزہ کو کسرہ کے موافق حرف علت "ی" سے بدلا تو ذِئْبٌ ہوا۔

2 قاعدہ جَوْنٌ: اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

ـَ ءَ ـ وِ ، ـُ ءَ ـ یِ

مثال: 1| جَوْنٌ سے جَوْنٌ۔

وضاحت: جَوْنٌ میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضمہ کے موافق حرف علت "و" سے بدلا تو جَوْنٌ ہوا۔

مثال: 2 | مِثْر سے مِیر۔

وضاحت: مِثْر میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل حرف مکسور ہے، اس لیے ہمزہ کو کسرہ کے موافق حرفِ علت ”ی“ سے بدلا تو مِیر ہوا۔

3 | قاعدہ مَقْرُوْ: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ”و“، ”ی“ مدہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلنا جائز ہے اور ابدال کے بعد ادغام واجب ہے، جیسے: مَقْرُوْ، خَطِیْئَہُ، اُفِیْسُ، یہ اصل میں مَقْرُوْ، خَطِیْئَہُ اور اُفِیْسُ تھے۔

4 | قاعدہ یَسْلُ: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اُس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دینا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ کا ماقبل مدہ زائدہ، نون انفعال یا یائے تصغیر نہ ہو، جیسے: یَسْلُ، شَیْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ اَکْرَمَ اصل میں یَسْلُ، شَیْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ اَکْرَمَ تھے۔ لہذا مَقْرُوْ، خَطِیْئَہُ (ہمزہ کا ماقبل مدہ زائدہ ہے) اِنَّا طَرَ (ہمزہ کا ماقبل نون انفعال ہے) سُوَیْلُ (ہمزہ کا ماقبل یائے تصغیر ہے) میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دینا جائز نہیں۔

5 | قاعدہ اَمْنِ: جب دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو اسے پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا ضروری ہے۔

اُمْنٌ اَوْنٌ اِیْ

مثال: 1 | اُمْنٌ سے اَمْنٌ (اَمْنٌ)۔

وضاحت: اُمْنٌ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت ”فتح“ کے موافق حرفِ علت ”ا“ سے وجوباً بدلا تو اَمْنٌ (اَمْنٌ) ہوا۔

مثال: 2 | اُوْمِنَ سے اُوْمِنَ۔

وضاحت: اُوْمِنَ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت ”ضمہ“ کے موافق حرفِ علت ”و“ سے وجوباً بدلا تو اُوْمِنَ ہوا۔

مثال: 3 | اِیْمَانٌ سے اِیْمَانٌ۔

وضاحت: اِیْمَانٌ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت ”کسرہ“ کے موافق حرفِ علت ”ی“ سے وجوباً بدلا تو اِیْمَانٌ ہوا۔

❦ **قَاعِدَةُ يَمَدُّ:** جب ایک جنس کے دو متحرک حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اس کا دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے۔

**مثال:** يَمَدُّد سے يَمَدُّ۔

① يَمْدُدْ میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہے۔

② پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی تو یَمْدُ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو یَمَدُ ہو گیا۔

۲۔ قاعدہ مَدّ، مَادّ: جب ایک جنس کے دو متحرک حرف ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو یا مَدّہ زائدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کر کے اسے دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے۔

مثال: (۱) مَدَد سے مَدّ۔

**وضاحت:**

مَدَد مَدَد مَدَد مَدَد

① مَدَد میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے۔

② دونوں ہم جنس حرفوں میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر دی تو مَمْدَد ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو **مَدَّ** ہو گیا۔

مثال: 2 | مَادِد سے مَادُّ.

وضاحت: مَادِدٌ ہے مَادِدٌ ہے مَادِدٌ ہے مَادِدٌ ہے مَادِدٌ ہے

① مَادِد میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل مدہ زائدہ ہے۔



② دونوں ہم جنس حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کردی تو مَدُّ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدُّ ہو گیا۔

③ قاعده مَدُّ: جب ایک جنس کے دو حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کا دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا جاتا ہے۔

مثال: مَدُّ سے مَدُّ۔

وضاحت: مَدُّ مَدُّ مَدُّ مَدُّ مَدُّ

① مَدُّ میں ایک جنس کے دو حرف ہیں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔

② پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدُّ ہو گیا۔

## مثال کے قواعد

1 **قاعده یَعْدُ:** جو ”و“ ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔  
مثال: یَوْعِدُ سے یَعْدُ۔

وضاحت: یَوْعِدُ ۛ یَعْدُ

یَوْعِدُ میں ”و“ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ عین کے درمیان ہے، اس لیے ”و“ کو حذف کر دیا تو یَعْدُ ہو گیا۔

2 **قاعده یَهَبُ:** جو ”و“ ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو اور اس کے مضارع کا عین یا لام کلمہ حلقی ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے۔

مثال: 1 اِیْوَهَبُ، سے یَهَبُ، 2 اِیْوَضَعُ سے یَضَعُ۔

وضاحت: یَفْعَلُ

یَوْهَبُ / یَوْضَعُ ۛ یَهَبُ / یَضَعُ  
↓                      ↓  
حلقی                      حلقی

**نوٹ:** حروف حلقی چھ ہیں: همزه، ه، ح، خ، ع، غ۔

1 یَوْهَبُ میں ”و“ علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحہ عین کے درمیان ہے جس کا عین کلمہ حلقی ہے۔ ”و“ کو حذف کر دیا تو یَهَبُ ہو گیا۔

2 یَوْضَعُ میں ”و“ علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحہ عین کے درمیان ہے جس کا لام کلمہ حلقی ہے۔ ”و“ کو حذف کر دیا تو یَضَعُ ہو گیا۔

3 **قاعده عِدَّة:** جو مصدر مثال واوی سے فِعْلُ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل ہوئی ہو تو

اس کی فائے کلمہ گرجاتی ہے اور اس کے عوض آخر میں ”ة“ بڑھادی جاتی ہے۔ اور عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتح دیا جاتا ہے۔

جیسے: وَعْدٌ، وَهْبٌ اور وَزْنٌ سے عِدَّةٌ، هِبَةٌ اور زِنَةٌ۔  
مثال: 1| وَعْدٌ سے عِدَّةٌ۔

وضاحت: 1| وَعْدٌ مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تغلیل ہوئی ہے، اس لیے فائے کلمہ ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ة“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ع“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”د“ کو فتح دیا تو عِدَّةٌ ہو گیا۔

مثال: 2| وَزْنٌ سے زِنَةٌ۔

وضاحت: ایسے ہی وَزْنٌ میں بھی ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ة“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ز“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ن“ کو فتح دیا تو زِنَةٌ ہو گیا۔

مثال: 3| وَهْبٌ سے هِبَةٌ۔

وضاحت: وَهْبٌ میں بھی ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ة“ بڑھائی اور عین کلمہ ”ه“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ب“ کو فتح دیا تو هِبَةٌ ہو گیا۔

**فائدہ** کبھی مضارع مفتوح العین کے مصدر میں عین کلمہ کو فتح بھی دے دیتے ہیں۔

مثال: وَسْعٌ سے سِعَةٌ اور سَعَةٌ۔

وضاحت: وَسْعٌ مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تغلیل ہوئی ہے، اس لیے فائے کلمہ ”و“ کو حذف کر کے آخر میں ”ة“ بڑھائی اور عین کلمہ ”س“ کو کسرہ اور لام کلمہ ”ع“ کو فتح دیا تو سِعَةٌ ہو گیا۔ چونکہ مضارع (يُوسِعُ) مفتوح العین ہے، اس لیے عین کلمہ کو فتح دے کر سَعَةٌ بھی پڑھ سکتے ہیں۔  
4| قاعده مِيزَان: جو ”و“ ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو اس ”و“ کو ”ی“ سے بدل دیا جاتا ہے۔

و - ی - ی

مثال: 1| مِوزَان (صیغہ اسم آلہ) سے مِيزَان۔

وضاحت: مِوزَان میں ”و“ ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلا تو مِيزَان ہو گیا۔



مثال: 21 | اَوْجَلْ (صیغہ امر) سے اِيجَلْ۔

وضاحت: اَوْجَلْ میں ”و“ ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے کسرہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو اِيجَلْ ہو گیا۔

3 | قَاعِدَةُ مُوقِنٌ: جو ”ی“ ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پرضمہ ہو تو وہ ”و“ سے بدل جاتی ہے۔  
یٰ ۛ و

مثال: 11 | مُبَيِّنٌ سے مُوقِنٌ۔

وضاحت: مُبَيِّنٌ میں ”ی“ ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو مُوقِنٌ ہو گیا۔

مثال: 22 | يُبَيِّنُ سے يُوسِرُ۔

وضاحت: يُبَيِّنُ میں ”ی“ ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو يُوسِرُ ہو گیا۔

6 | قَاعِدَةُ اِتَّقَدْ: جو ”و، ی“ اصلی ہو اور باب افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہو تو اسے ”ت“ سے وجوباً بدل دیا جاتا ہے، پھر اس ”ت“ کو تائے افعال میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔  
مثال: 11 | اِوتَّقَدْ سے اِتَّقَدْ۔

وضاحت: اِفْتَدَعَلْ ۛ اِذْتَدَعَلْ ۛ اِتَدَعَلْ ۛ اِتَدَعَلْ ۛ اِتَعَلْ

اِوتَّقَدْ ۛ اِتَتَّقَدْ ۛ اِتَدَعَلْ ۛ اِتَدَعَلْ ۛ اِتَقَدْ ۛ اِتَقَدْ

① اِوتَّقَدْ میں ”و“ اصلی باب افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔

② ”و“ کو وجوباً ”ت“ سے بدلاتو اِتَتَّقَدْ ہوا۔

③ ”ت“ کا ”ت“ میں ادغام کیا تو اِتَتَّقَدْ ہوا۔

مثال: 22 | اِيتَسَّرَ سے اِتَسَّرَ۔

وضاحت: اِيتَسَّرَ ۛ اِتَسَّرَ ۛ اِتَسَّرَ ۛ اِتَسَّرَ ۛ اِتَسَّرَ

① اِتَسَّرَ میں ”ی“ اصلی باب افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔

② ”ی“ کو وجوباً ”ت“ سے بدلاتو اِتَسَّرَ ہوا۔

③ ”ت“ کا ”ت“ میں ادغام کیا تو اِتَسَّرَ ہو گیا۔

## اجوف کے قواعد

1 قاعدہ قَالَ: جو ”و، ی“ متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو ”و، ی“ کو ”ا“ سے بدل دیا جاتا ہے۔  
مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا:

1 ”و، ی“ فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: تَوَسَّطَ، تَقَفَّطَ.

2 ”و، ی“ لفیف کے عین کلمہ میں یا صورت لفیف میں ہوں، جیسے: طَوَّيْ، حَبَّيْ، اِرْعَوَّيْ ”رکنا، باز رہنا۔“

3 ”و، ی“ الف تشنیہ یا الف ضمیر سے پہلے ہوں، جیسے: عَصَوَانِ، دَعَوَا، رَمِيَا۔ اسی طرح ”و، ی“ جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے ہوں، جیسے عَصَوَاتُ، رَحِيَّاتُ.

4 ”و، ی“ کی حرکت عارضی ہو، لازمی نہ ہو، جیسے: لَوِ اسْتَطَعْنَا۔ اس میں ”و“ کا سرہ عارضی ہے۔

5 ”و، ی“ متحرک ہوں اور ماقبل مفتوح ہو مگر ماقبل فتح الگ کلمے میں ہو، جیسے: سَيَقُولُ۔ اس میں يَقُولُ کی یا متحرک ہے مگر اس سے پہلے فتح الگ کلمہ ”سین“ میں ہے۔

– وُ / يُّ – ا

مثال: 1 اقُولَ سے قَالَ.

وضاحت: 1 قُولَ میں ”و“ متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

2 ”و“ کو ”ا“ سے بدلا تو قَالَ ہو گیا۔

مثال: 2 بَيَّعَ سے بَاعَ.

وضاحت: 1 بَيَّعَ میں ”ی“ متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

2 ”ی“ کو ”ا“ سے بدلا تو بَاعَ ہو گیا۔



مثال: 3| خَوْفَ سے خَافَ.

وضاحت: 1| خَوْفَ میں ”و“ متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

2| ”و“ کو ”ا“ سے بدلا تو خَاف ہو گیا۔

مثال: 4| نَيْلَ سے نَالَ.

وضاحت: 1| نَيْلَ میں ”ی“ متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

2| ”ی“ کو ”ا“ سے بدلا تو نَالَ ہو گیا۔

مثال: طُولَ سے طَالَ.

وضاحت: 1| طُولَ میں ”و“ متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔ 2| ”و“ کو ”ا“ سے بدلا تو طَالَ ہو گیا۔

2| قَاعِدُهُ قُلْنَ، بَعْنَ: جب فعل ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”و“، ”ی“ اجتماع ساکنین<sup>[1]</sup> کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو اجوف واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فائے کلمہ کو ضمہ اور اجوف یائی اور واوی مسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔

مثال: 11| اقُولَنَّ سے قُلَنَّ.

وضاحت: قُولَنَّ ۞ قَالَنَّ ۞ قُلَنَّ ۞ قُلَنَّ

1| قُولَنَّ میں ”و“ متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو قَالَنَّ ہوا۔

2| قَالَنَّ میں ”ا“ اور ”ل“ دوساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گرایا تو قُلَنَّ ہوا۔

3| ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”و“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف واوی مفتوح العین ہے، اس لیے فائے کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلَنَّ ہو گیا۔

مثال: 12| طُولَنَّ سے طُلَنَّ.

وضاحت: طُولَنَّ ۞ طَالَنَّ ۞ طُلَنَّ ۞ طُلَنَّ

1| طُولَنَّ میں ”و“ متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو طَالَنَّ ہوا۔

2| طَالَنَّ میں ”ا“ اور ”ل“ دوساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گرایا تو طُلَنَّ ہوا۔

3| ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”و“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف واوی مضموم العین ہے،

[1] دوساکن حروف کے مل جانے کو ”اجتماع ساکنین“ یا ”التقاء ساکنین“ کہتے ہیں۔



اس لیے فائے کلمہ کو ضمہ دیا تو **طُلَّن** ہو گیا۔

مثال: 3| **خَوْفُنَ** سے **خِفْنُ**۔

وضاحت: **خَوْفُنَ** ۛ **خَافُنَ** ۛ **خَفْنُ** ۛ **خِفْنُ**۔

① **خَوْفُنَ** میں ”و“ متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو **خَافُنَ** ہوا۔

② **خَافُنَ** میں ”ا“ اور ”ف“ دو ساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گرا دیا تو **خَفْنُ** ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”و“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف واوی مکسور العین ہے،

اس لیے فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو **خِفْنُ** ہو گیا۔

مثال: 4| **بِيعُنَ** سے **بِعْنُ**۔

وضاحت: **بِيعُنَ** ۛ **بَاعُنَ** ۛ **بَعْنُ** ۛ **بِعْنُ**۔

① **بِيعُنَ** میں ”ی“ متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے ”ا“ سے بدلا تو **بَاعُنَ** ہوا۔

② **بَاعُنَ** میں ”ا“ اور ”ع“ دو ساکن جمع ہوئے، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ا“ کو گرایا تو **بَعْنُ** ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”ی“ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف یائی ہے، اس لیے

فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو **بِعْنُ** ہو گیا۔

3| **قَاعِدَةُ قِيلَ**: جب ماضی مجہول کے عین کلمہ میں ”و“، ”ی“ ہوں تو ”و“، ”ی“ کو ساکن کر کے ان کی حرکت

ماقبل کو دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ اور اگر عین کلمہ ”و“ ہو تو اسے

”ی“ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثال: 11| **بُيعَ** (بَاع کا مجہول) سے **بِيعَ**۔

وضاحت: ① **بُيعَ** (ماضی مجہول) کے عین کلمہ میں ”ی“ ہے۔

② **بُيعَ** کے ماضی معروف: **بِيعَ** میں تعلیل ہو چکی ہے۔

③ **بُيعَ** کی ”ی“ کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو **بِيعَ** ہو گیا۔

مثال: 12| **اُقُولَ** سے **قِيلَ**۔

وضاحت: ① **قُولَ** (ماضی مجہول) کے عین کلمہ میں ”و“ ہے۔

② **قُولَ** کے ماضی معروف: **قَوَّلَ** میں تعلیل ہو چکی ہے۔

③ قَوْل کی ”و“ کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو قَوْل ہوا۔

④ ”و“ کو ”ی“ سے بدلا تو قِيل ہو گیا۔

④ قاعده يَقُولُ: جو ”و، ی“ متحرک ہو اور اس سے پہلے حرفِ صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے، پھر:

11 اگر ”و، ی“ حرکت کے موافق ہوں تو ”و، ی“ اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں: جیسے يَقُولُ سے يَقُول اور يَبِيعُ سے يَبِيعُ۔

وضاحت: ① يَقُولُ اور يَبِيعُ میں ”و، ی“ متحرک ہیں۔

② ”و“ کا ماقبل ”ق“ اور ”ی“ کا ماقبل ”ب“ صحیح ساکن ہیں۔

③ ”و“ کی حرکت ”ضمہ“ ماقبل ”ق“ اور ”ی“ کی حرکت ”کسرہ“ ماقبل ”ب“ کو دی تو يَقُولُ اور يَبِيعُ ہو گیا۔

④ ”و، ی“ حرکت کے موافق ہیں اس لیے ”و، ی“ اپنی حالت پر برقرار رہے۔

اس کے بعد:

12 اگر ”و، ی“ حرکت کے موافق نہ ہوں تو انھیں حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: يَخَوْفُ سے يَخَافُ، يَقُومُ سے يُقِيمُ۔

وضاحت يَخَوْفُ: ① يَخَوْفُ میں ”و“ متحرک اور اس کا ماقبل ”خ“ صحیح ساکن ہے۔

② ”و“ کی حرکت ”فتحہ“ ماقبل ”خ“ کو دی تو يَخَوْفُ ہوا۔

③ ”و“ حرکت ”فتحہ“ کے موافق نہیں، اس لیے اسے فتحہ کے موافق حرفِ علت ”ا“ سے بدلا تو يَخَافُ ہو گیا۔

وضاحت يَقُومُ: ① يَقُومُ میں ”و“ متحرک اور اس کا ماقبل ”ق“ صحیح ساکن ہے۔

② ”و“ کی حرکت ”کسرہ“ ماقبل ”ق“ کو دی تو يَقُومُ ہوا۔

③ ”و“ حرکت ”کسرہ“ کے موافق نہیں اس لیے اسے کسرہ کے موافق حرفِ علت ”ی“ سے بدل دیا تو يُقِيمُ ہو گیا۔

لیکن درج ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

① ”و، ی“ فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: مَنْ وَعَدَ، مَنْ يَسَرَ۔

② ”و، ی“ لفیف کا عین کلمہ ہوں، جیسے: يَقُولُ، يَخِيْبُ۔

③ ”و، ی“ مدہ زائدہ سے پہلے ہوں، جیسے: مِقْوَالٌ، تَمْيِيزٌ۔



**نوٹ** وزن مفعول کی واؤ اس مانع سے مستثنیٰ ہے، جیسے: مَقُولٌ سے مَقُولٌ وغیرہ۔

④ ”و، ی“ ایسے کلمے میں ہوں جو رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں ہو، جیسے: اَسْوَدٌ، يَعْوَرُ، يَضِيدٌ، اُخْوَرٌ۔

⑤ **قاعدهٴ لَمْ يَقُلْ**: اگر لام کلمہ ساکن ہو جائے تو عین کلمہ میں حرفِ علت ”و، ی“ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جاتے ہیں۔

مثال: ① يَقُولُ سے لَمْ يَقُلْ۔

وضاحت: يَقُولُ میں لَمْ جازمہ کی وجہ سے لام کلمہ ”ل“ ساکن ہوا تو لَمْ يَقُولُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ حذف ہوا تو لَمْ يَقُلْ ہو گیا۔

مثال: ② تَقُولُ سے قُلْ (صيغۂ امر)

وضاحت: تَقُولُ میں امر کی وجہ سے ”ت“ گر گئی اور لام کلمہ ساکن ہوا تو قُولُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ حذف ہوا تو قُلْ ہو گیا۔

**ملحوظہ** اگر لام کلمہ ضمیر یا نون تاکید کے ملنے سے متحرک ہو تو حرفِ علت اپنی جگہ برقرار رہتا ہے، جیسے: لَمْ يَقُولَا اور قُولَنَّ۔

⑥ **قاعدهٴ قَائِلٌ**: جو ”و، ی“ وزنِ فاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوں وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو یا اس کا فعل مستعمل نہ ہو۔

مثال: ① قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، ② بَايِعٌ سے بَائِعٌ، ③ سَائِفٌ سے سَائِفٌ ”تکوار والا“۔

فَاعِلٌ

وضاحت:

قَاوِلٌ ہے قَائِلٌ ہے قَائِلٌ

بَايِعٌ ہے بَائِعٌ ہے بَائِعٌ

سَائِفٌ ہے سَائِفٌ ہے سَائِفٌ

”و، ی“ وزنِ فاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہیں۔ قَاوِلٌ کے فعل قَوْلٌ اور بَايِعٌ کے فعل بَيَعَ میں تعلیل ہوئی ہے اور سَائِفٌ کا فعل مستعمل نہیں، اس لیے ”و، ی“ کو ”ء“ سے بدل دیا۔

**ملحوظہ** عَيْنٌ اور عَوَرٌ کا اسم فاعِلٌ عَايِنٌ اور عَاوَرٌ ہی آئے گا کیونکہ ان دونوں کے افعال میں تعلیل نہیں ہوئی۔



## ناقص کے قواعد

1 قاعدہ رَضِيَ: جو ”و“ کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہو وہ ”ی“ ہو جاتا ہے۔

و - ۛ - ی

مثال: رَضِيَ سے رَضِيَ.

وضاحت: رَضِيَ میں ”و“ کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہے، اس لیے ”و“ کو ”ی“ سے بدلاتو رَضِيَ ہو گیا۔

2 قاعدہ يَدْعُو، يَرْمِي: مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو اور لام کلمہ کی جگہ ”و، ی“ ہو تو ان کو ساکن کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد واو جمع، یائے مخاطبہ اور الف تثنیہ نہ ہو۔  
مثال: 1 يَدْعُو سے يَدْعُو.

وضاحت: 1 يَدْعُو مضارع مضموم العین ہے اور لام کلمہ کی جگہ ”و“ ہے۔ 2 ”و“ کے بعد نہ واو جمع ہے، نہ یائے مخاطبہ اور نہ الف تثنیہ، اس لیے ”و“ کو ساکن کر دیا تو يَدْعُو ہو گیا۔  
2 يَرْمِي سے يَرْمِي.

وضاحت: 1 يَرْمِي مضارع مکسور العین ہے اور لام کلمہ کی جگہ ”ی“ ہے۔ 2 ”ی“ کے بعد نہ واو جمع ہے، نہ یائے مخاطبہ اور نہ الف تثنیہ، اس لیے ”ی“ کو ساکن کر دیا تو يَرْمِي ہو گیا۔

3 قاعدہ يَدْعُونَ، تَرْمِينَ: جو ”و، ی“ لام کلمہ میں مضموم یا مکسور ہوں اور ماقبل کی حرکت اور مابعد حرف علت ان کے موافق ہو تو ”و، ی“ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔  
مثال: 1 يَدْعُونَ سے يَدْعُونَ.

يَدْعُونَ ۛ يَدْعُونَ ۛ يَدْعُونَ

وضاحت:

1| اِیْذَعُوْنَ میں ”و“ لامِ کلمہ میں مضموم ہے۔

2| ”و“ کے ماقبل ”ع“ کی حرکت ”ضمہ“ ”و“ کے موافق ہے اور مابعد حرف علت بھی موافق ہے۔

3| ”و“ کو ساکن کیا تو یَذَعُوْنَ ہوا۔

4| اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ کو گرا دیا تو یَذَعُوْنَ ہو گیا۔

مثال: 2| تَرْمِیْن سے تَرْمِیْن۔

وضاحت: تَرْمِیْن ہے تَرْمِیْن ہے تَرْمِیْن

1| تَرْمِیْن میں ”ی“ لامِ کلمہ میں مکسور ہے۔

2| ”ی“ کے ماقبل ”م“ کی حرکت ”کسرہ“ ”ی“ کے موافق ہے اور مابعد حرف علت بھی موافق ہے۔

3| ”ی“ کو ساکن کیا تو تَرْمِیْن ہوا۔

4| اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ی“ کو گرا دیا تو تَرْمِیْن ہو گیا۔

4| قاعدۂ تَدْعِیْن: یَرْمُوْنَ اگر واو مکسور بعد ضمہ ہو اور اس کے بعد ”ی“ ہو یا یاء مضموم بعد کسرہ ہو اور اس

کے بعد ”و“ ہو تو ماقبل کو ساکن کر کے ”و، ی“ کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں، پھر ”و، ی“ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں۔

مثال: 1| تَدْعُوْیْن سے تَدْعِیْن۔

وضاحت: تَدْعُوْیْن ہے تَدْعُوْیْن ہے تَدْعِیْن ہے تَدْعِیْن

1| تَدْعُوْیْن میں ”و“ مکسور ہے۔

2| ”و“ کا ماقبل ”ع“ مضموم ہے اور مابعد ”ی“ ہے۔

3| ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد ”و“ کی حرکت ”کسرہ“ ماقبل کو دی تو تَدْعُوْیْن ہوا۔

4| کسرہ کے بعد واقع ”و“ کو ”ی“ سے بدلا تو تَدْعِیْن ہوا۔

5| اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”ی“ کو گرا دیا تو تَدْعِیْن ہو گیا۔

مثال: 2| یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمِیُوْنَ۔

وضاحت: یَرْمِیُوْنَ ہے یَرْمِیُوْنَ ہے یَرْمِیُوْنَ ہے یَرْمِیُوْنَ

1| یَرْمِیُوْنَ میں ”ی“ مضموم ہے۔



② ”ی“ کا ماقبل ”م“ مکسور ہے اور مابعد ”و“ ہے۔

③ ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد ”ی“ کی حرکت ”ضمہ“ ماقبل کو دی تو یَرْمِیوْنَ ہوا۔

④ ضمہ کے بعد واقع ”ی“ کو ”و“ سے بدلا تو یَرْمُوْنَ ہو گیا۔

⑤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ”و“ کو گرا دیا تو یَرْمُوْنَ ہو گیا۔

⑥ **قَاعِدَةُ یَرْضٰی**: جو ”و“ کلمے میں تیسری جگہ ہو، پھر حروف کے اضافے سے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے ہو جائے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس ”و“ کو ”ی“ سے بدل دیتے ہیں۔  
مثال: یَرْضُوْ سے یَرْضٰی۔

وضاحت: یَرْضُوْ ۛ یَرْضٰی ۛ یَرْضٰی

① یَرْضُوْ (ماضی رَضَوْ) میں ”و“ حرف مضارع کے اضافے کی وجہ سے چوتھی جگہ ہو گیا۔

② ”و“ کا ماقبل مفتوح ہے۔

③ ”و“ کو ”ی“ سے بدل دیا تو یَرْضٰی ہو گیا۔

④ قَاعِدَةُ قَال کے تحت ”ی“ کو ”ا“ سے بدلا تو یَرْضٰی ہو گیا۔

⑦ **قَاعِدَةُ دَاع**: جب اسم فاعل کے لام کلمہ کی جگہ ”و“ ہو تو اس ”و“ کو ”ی“ سے بدل دیتے ہیں، پھر ”ی“ پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیتے ہیں۔ اگر وہ کلمہ مُنَوِّن (توین والا) ہو تو ”ی“ اور نون توین، دو ساکنوں کے اجتماع سے ”ی“ گر جاتی ہے، جیسے: دَاعِ، رَامِ، مُقْتَضِی، مُسْتَدْعِ اصل میں دَاعُوْ، رَامِی، مُقْتَضِی، مُسْتَدْعُوْ تھے۔ اور اگر وہ کلمہ معْرِف بالآم، مضاف یا منصوب ہو تو ”ی“ قائم رہتی ہے، جیسے: الدَّاعِی، الرَّامِی، دَاعِی الْقَوْمِ، مُقْتَضِی الدَّرَاهِمِ، اِنَّ دَاعِیًا، رَامِیًا۔  
اسی طرح اَفَاعِلُ مَفَاعِلُ وغیرہ اوزان کے آخر میں یا ہوتو اس کا بھی یہی قاعدہ ہوگا، جیسے: جَوَارِ، الْجَوَارِی، جَوَارِیْکُمْ، فرق صرف یہ ہے کہ انہی حالت میں توین نہیں آئے گی یعنی دَاعِ میں دَاعِیًا جبکہ جَوَارِ میں جَوَارِی ہوگا۔

⑧ **قَاعِدَةُ مَدْعُوْ**: جب دو ”و“ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اُس کا دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں۔



مثال: مَدْعُوُّ سے مَدْعُوُّ .

وضاحت: مَدْعُوُّ ۛ مَدْعُوُّ ۛ مَدْعُوُّ ۛ مَدْعُوُّ ۛ مَدْعُوُّ

① مَدْعُوُّ میں دو ”و“ ایک کلمہ میں جمع ہیں۔

② ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

③ پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوُّ ہو گیا۔

④ قاعدہ مَرْمِيّ: جب ”و، ی“ ایک کلمے میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو ”و“ کو ”ی“ سے

بدل کر ”ی“ میں ادغام کر دیتے ہیں اور ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثال: مَرْمُويٌّ سے مَرْمِيّ .

وضاحت: مَرْمُويٌّ ۛ مَرْمِيّ ۛ مَرْمِيّ ۛ مَرْمِيّ ۛ مَرْمِيّ

① مَرْمُويٌّ میں ”و، ی“ ایک کلمہ میں جمع ہیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

② ”و“ کو ”ی“ سے بدلا تو مَرْمِيّ ہوا۔

③ ”ی“ کا ”ی“ میں ادغام کیا تو مَرْمِيّ ہوا۔

④ ”ی“ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَرْمِيّ ہو گیا۔

### سوالات و تدریبات

① قاعدہ يَدْعُو کیا ہے؟ بیان کریں۔

② قاعدہ يَقُولُ لکھیں۔

③ مَرْمِيّ والا قانون لکھیں۔

④ مہموز اور مثال کے پڑھے ہوئے قواعد کی روشنی میں درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں:

① جس کلمہ میں ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف

..... سے بدلنا جائز ہے۔

(علت، صحیح)

② اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا

..... ہے۔

(جائز، ضروری)

(3) جس کلمہ میں ”و“ ساکن غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو وہ ..... سے بدل جاتا ہے۔

(الف، ی)

(4) جو ”و، ی“ اصلی ہوں اور باب افعال کے فائے کلمہ میں واقع ہوں تو اسے ..... سے وجوباً بدل دیا جاتا ہے۔

(ت، ی)

(5) درج ذیل کلمات میں کن قواعد کے تحت تبدیلی ہوئی ان کی اصل بھی بتائیں:

اتَّصِلُ ..... يَرِثُ ..... مِيزَانٌ ..... زِنَةٌ



کلمہ	قواعد	تبدیل
اتَّصِلُ	باب افعال، فائے کلمہ میں واقع	اتصل
يَرِثُ	باب افعال، فائے کلمہ میں واقع	يرث
مِيزَانٌ	باب افعال، فائے کلمہ میں واقع	ميزان
زِنَةٌ	باب افعال، فائے کلمہ میں واقع	زنہ

## اسم جامد خماسی مزید فیہ کے اوزان

اس کے پانچ وزن ہیں:

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلَلُولُ	عَضْرَفُوطُ	سفید رنگ کا ایک کیرا "بامنی"	فُعْلَلِيلُ (فُعْلَلِيلُ)	خَزْعِيلُ	باطل
فِعْلَلُولُ	قِرْطَبُوسُ	تیز رفتار بڑی اونٹنی	فَعْلَلِيلُ	خَنْدَرِيسُ	شراب پرانی شراب
فَعْلَلِي (فَعْلَلِي)	قَبْعَثَرِي	بڑا اونٹ			

## سوالات و تدریبات

① اسم جامد ثلاثی مجرد کے اوزان لکھیں۔

② اسم جامد خماسی مجرد کے کتنے اوزان ہیں؟

③ اسم جامد رباعی مزید فیہ کے اوزان بیان کریں۔

④ درج ذیل خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کریں:

① اسم جامد رباعی مجرد کے اوزان ..... ہیں۔

(تین، پانچ، سات)

② اسم جامد خماسی مزید فیہ کے اوزان ..... ہیں۔

(چار، پانچ، تین)

③ فِعَالٌ اور فَعِيلٌ ..... کے اوزان میں سے ہے۔

(ثلاثی مجرد، رباعی مجرد، ثلاثی مزید فیہ)



## مصدر کا بیان

مصدر وہ اسم ہے جو کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: نَصَرَ  
”مدد کرنا“، فَتَحَ ”کھولنا۔“

مصدر کے اوزان: ثلاثی مجرد کے مصادر کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، اس کے اوزان سماعی ہیں۔ اکثر استعمال ہونے والے اوزان مندرجہ ذیل ہیں:

وزن	مثال	معنی	باب	وزن	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	قَتَلَ	مار ڈالنا	نَصَرَ	فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہونا	نَصَرَ
فِعْلٌ	فَسَقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا / مانگنا	فَتَحَ
فُعْلٌ	شُكِرَ	شکر کرنا	نَصَرَ	فَعْلَانٌ	لَيَانٌ	بل دینا / پلینا	ضَرَبَ
فَعْلٌ	طَلَبٌ	تلاش کرنا / طلب کرنا	نَصَرَ	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم کر دینا	ضَرَبَ
فِعْلٌ	خِنِقٌ	گلا گھونٹنا	ضَرَبَ	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
فِعْلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرَمَ	فَعْلَانٌ	عَلَيَانٌ	جوش مارنا	ضَرَبَ
فُعْلٌ	هُدًى	راستہ دکھانا	ضَرَبَ	فُعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	رحم کرنا	سَمِعَ	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
فَعْلَةٌ	نَشْدَةٌ	گم شدہ چیز کو تلاش کرنا	نَصَرَ	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی کا دھمے دھمے چمکنا	ضَرَبَ
فَعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	گدلا سیاہی مائل ہونا	سَمِعَ	فَعَالَةٌ	رَهَادَةٌ	زہد اختیار کرنا	سَمِعَ
فَعْلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ	فَعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	معلوم کرنا / سمجھنا	ضَرَبَ

غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کا بیان سبق: 19 میں ہو چکا ہے۔ **ملاحظہ**

## تصغیر کا بیان

اسم میں وہ خاص تبدیلی و تغیر جس سے وہ **فُعِيلٌ**، **فُعَيْلٌ** یا **فُعَيْعِلٌ** کے وزن پر ہو جائے، ”تصغیر“ کہلاتا ہے، اور ایسے اسم کو ”اسم مُصَغَّر“ کہتے ہیں۔

### اوزان

تصغیر کے درج ذیل تین وزن ہیں:

- 1 | **فُعَيْلٌ**: تین حرفی اسم کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رُجَيْلٌ، عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ، قَلَمٌ سے قُلَيْمٌ، حَسَنٌ سے حُسَيْنٌ۔
- 2 | **فُعَيْعِلٌ**: چار حرفی اسم کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَيْفَرٌ، زَيْنَبٌ سے زُيْنَبٌ، ضَارِبٌ سے ضَوَيْرِبٌ۔
- 3 | **فُعَيْعِلٌ**: پانچ حرفی اسم، جس کا چوتھا حرف، حرف علت ہو، اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: مِفْتَاحٌ سے مُفَيْتِيحٌ، عَصْفُورٌ سے عُصْفَيْفِرٌ، قِنْدِيلٌ سے قُنْدَيْدِيلٌ۔

### سوالات و تدریبات

① مصدر کی تعریف مع مثال بیان کریں۔

② مصدر کے دس اوزان مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

③ اسم مصغر کسے کہتے ہیں؟ مثال بھی دیں۔

④ تصغیر کے اوزان مع مثال بیان کریں۔

## ابتدائی قواعد الصرف

احکام شریعت سمجھنے کے لیے جہاں دیگر علوم اسلامیہ کی اہمیت مسلم ہے وہاں عربی زبان سیکھنے کے لیے ”فن صرف“ کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ جب تک کوئی شخص اس فن میں مہارت تامہ حاصل نہ کرے اس وقت تک اس کے لیے علوم اسلامیہ میں دسترس تو کجا، پیش رفت ہی ممکن نہیں۔ قرآن و سنت کے علوم سمجھنے کے لیے یہ ہنر شرط لازم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مدارس اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اسی کی تدریس و تفہیم کے لیے درجہ بدرجہ مختلف ادوار میں علمائے اسلام نے اس موضوع پر گرانقدر کتابیں لکھیں اور اسے آسان سے آسان تر بنانے کی سعی جمیل کی۔ زیر نظر کتاب ”قواعد الصرف“ بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- قواعد و مسائل کی آسان اور عام فہم عبارت میں پیش کش۔ • محاورات آسان اور دلنشین مثالوں سے مزین۔ • طالب علم کی علمی اور ذہنی سطح کا خصوصی التزام۔ • قواعد و مسائل کی تطبیق و اجرا کے لیے ہر سبق کے بعد تدریبات کا اہتمام۔ • قواعد اور مثالوں کی تصحیح کا اہتمام۔ • قواعد و مسائل کے انتخاب میں رائج قول کی ترجیح۔ • محل استشہاد کی الفاظ اور جداگانہ رنگوں کے ذریعے وضاحت۔ • مشکل مثالوں کا سلیس ترجمہ۔ • فن صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير فی التصريف، النحو الوافي وغیرہ کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے ضروری اخذ و استفادہ۔

ISBN 969574342-0



9 789695 743423

دارالسلام

کتاب و سنت کی شامیت کا عالمی ادارہ



ریاض • جدہ • شارجه • لاہور • کراچی  
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیویارک